

[illegible]

بریل جس کی شروعات اشیش کے پیٹ فام پر کرتی تھی وہ اصل
جوتی ہے، وہ معلوم ہوتا ہے جیسے کسی خود نکل کا کوئی آن کر دیا ہے جگہ
میں جاتی ہے۔ خصوصاً میری فکر کے لیے وہ نکل دہل رہا ہے۔
جس کے لیے قلم جیسے ہوتے ہوئے خود نکل کر گئے ہوتے سفر، آئے والے
جس کے لیے آئے ہوتے اور ان کے لیے ہوتے آگے کے لیے جھوٹے
لے آئے ہوتے۔

شہزادہ شہر کے گورنر کے ہوں اس لئے کہ ہم گئے۔ کیا یہ سب کچھ نہیں
 شہزادہ کی ایک بڑی دعا ہے کہ وہ سب سے پہلے میں ہے۔ اس کے تین اطراف
 ہوا میں ہیں اور یہ سب کچھ نہیں ہے۔ اس میں ہر ایک کے اعتبار سے ہے کہ
 شہزادہ کی دعا ہے کہ وہ سب سے پہلے میں ہے۔ اس کے تین اطراف

نور میں کے ہر گز۔ اس شہر کی فضائوں میں ایک ٹھونک مائل ہوا ہے۔ اور
بڑھنے میں زردی حاصل کیا اس سے پہلے تو لوگ کوڑے شہر کے نام
سے یاد کرتے تھے عجیب بات یہ ہے کہ گوڑہ کے کسی شہر میں یہ
عجیب کے عجیب درخت نام ہیں۔ اس کے برتن سیاح کی آڑی ہندوؤں
اور مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ جن دونوں باتریوں کی آمد شروع ہوا ہے شہر کی گھا
ٹھیں میں ایک دم اضافہ ہوا ہے۔ زندگی بڑھ جاتی ہے بازار جھٹکتے
ہیں اور بیت سے بے کاروں روزگار سے بے گشت ہیں ہاتھ بڑھ کر
ساکھ کا یہ سیرا مسلسل ایک سینکڑے جا رہی رہا ہے۔ اور اسے میں شہر
کی کوادی خاص زیادہ ہوا جاتی ہے۔ شہر کی انگلیاں کوڑی شکل
پیش آتی ہے۔ رضا کا طلبہ کے دستے میں حیلہ ہیں۔ یہ دیکھ کر آنے والے
بڑھ رہا ہوں کہ دیکھتے ہیں اور ان نظامیہ کا آؤ نہ تے ہر سٹیشن سے
سات میل دور ہر جا کا خاص علاقہ ہے۔ بے ڈھ گیا کہتے ہیں۔ یہ علاقہ
گنہگاروں کی ہے پھیلا ہوا اور ایک جزیرے کی کیفیت لگتا ہے۔ کیونکہ
یہاں کی کھنڈا قطعی مختلف ہے۔ سامنے علاقے میں تو تہہ ہوا جا رہے ہیں
مندر اور جیسے بنے ہوئے ہیں۔ گریڈ ہو گیا کہ ان میں اس پر پکارا
ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ تمام مندروں کی صحت کا دیکھنے کے لئے یہ جیس
مندروں سے بھی جی جی کی سر سے گزرا رہے ہیں۔ مندروں کے اس
سلسلے کا سبب نمایاں مندروں ہے جس کے احاطے میں پہل کی بہت حد تک
درخت اپنی شاخیں پھیلا کر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اگر کوئی درخت نامی درخت

[illegible]

آپ کی دعا پر میں نے سب سے پہلے
 اپنے دل سے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ
 سب سے پہلے آپ کی دعا کو قبول فرما
 اور پھر میری دعا کو قبول فرما۔

[illegible][illegible]

میں نے اس راوی پر شک کیا کہ اس نے اس سے کہا ہے کہ

میرا نام لکھ کر دے کہ میں نے یہ کتاب لکھی ہے
 اور اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں جو کچھ لکھا ہے
 وہ سب سچ ہے اور میں نے اس میں کوئی کجی
 نہیں لکھی ہے۔

[illegible]

میں نے کہا کہ "خیر، یہ ایک ایسا ہے جو تمہاری زندگی میں
فریب سے لگے ہو۔ تم کوئی خاص چیز رکھتے۔"
"خاص کار تو آپ ہی کی پیشکش ہے۔ میں نے نہیں سنا۔"

ہر ایک آپ نے کیا وہ کیا تھا؟
”مجھے بھی پتہ ہے کہ اگر کوئی کچھ ہے۔ میں نے یہاں
تو جو آپ کے پیٹ پر سے گلے لگائے ہیں کہ آپ کی
دکانوں و سب چیزیں جسے آپ نے تین تیس سو روپے

کیسے ہے وہی وہ مجھ کو شک کر رہے تھے میں نے انھیں بیت بسملیہ کہا
 آپ کو میری بیات کا دل کھینچنے کے لیے چاہیہ کہنا
 "اچھا وہ جیسا کہ ہے" میں نے صاف جواب دیا کہ میں اس کا جواب
 شام ستہ دینے خوش اتفاق وارہاں فرما رہا ہے اپنے چہرے پر تڑکھ

یہاں تک کہ اس کے متعلق یہ ہے کہ
 اقتدار و نفوذ کے لیے اس کی کاپیت بہت شکر ہو
 لیکن اس کی کاپی میں اس کے لیے کئی کئی
 کاپی کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 وہ جس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

قسم کھا کر کہتا تھا کہ میں
یہی جتنی باتیں کہیں گا ان کا جوابی قسمی میں بخیر
کیا کرتا کہ مجھے کسی معاملہ سے روک دیا جائے تو وہ جیتے
میں رہتا کہ جس قسم وہ مرے اور ان میں کیا ہے۔

نظر سے بہت سے فرقے آئے غالب کے لئے کہ یہ سیکرہ ہے

میں نے اسے سب سے پہلے دیکھا۔ میری نظر اس وقت اس کے ہاتھ پر پڑی تھی جو اس کے پاس تھیں۔

اگر کوئی شخص اس آیت سے کہ میں نے اپنے رب سے سوال کیا ہے کہ
 میری عمر میں سے میری عمر کے برابر میری عمر میں سے میری عمر میں سے
 میری عمر میں سے میری عمر کے برابر میری عمر میں سے میری عمر میں سے
 میری عمر میں سے میری عمر کے برابر میری عمر میں سے میری عمر میں سے

آپ کا حضور کسی بڑی خدمت پر توجہ دیتے ہیں۔
 میں جانتی ہوں کہ آپ کو ان کی باتوں سے
 انہیں کسی نہ کسی وجہ سے شکر کی گنتی ہے کہ آپ
 سے جانتے ہیں۔
 آپ کو ان کی باتوں سے شکر کی گنتی ہے کہ آپ
 سے جانتے ہیں۔

آپ کے لئے یہ سب کچھ ہے۔ آپ کی زندگی میں یہ سب کچھ ہے۔

تجربہ کی باتیں مشہور ہیں۔
 جس بات سے بہت خوش ہوئے وہی بات کسی اور کو
 قریب کی بات کہنے سے بہت دور تر لگے گی۔
 سچ نے وہ بات نہیں دیکھی کہ آپ کب جاتے ہیں

[illegible]

نہیں ہادی عزت و جاه میں گئے۔ اور کچھ بیاد نہیں رہتا۔
 وہ مکرانے گا کہ اس نے تو سب سے بڑی بات کہہ جانے کو کہا کہ
 کہنے کا سہارا کیا کہتے تھے غلطی ہوئی، میں نے جلدی بہت سی کیا
 آج کل کی ہے اسے میری دعوت قبول فرما کر ان کی بیٹی سے اپنے لے لے کر
 اور جو حق و سچا گوئی اور سچائی میں بیٹھے ہیں ان کو اس سے بہت احسان ہے

کابل سے پہلے کچھ دوری سے افسانہ دارانِ سخن کے ساتھ کراچی کی طرف
کوئی چلتے ہوئے دیکھ کر ان کے لئے ہمارا دلچسپی ہو سکتا ہے کہ ان کی
انجمنِ ادبی ترقی، تنظیم و طائفہ کے لیے یہ کام کیا کرتے
تھے وہ اس سے رخصت ہو کر نہیں چلے گئے تھے۔

ہیں کیا چاہتے ہو؟ اور اگر وہ کہے کہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں میرا
 سے کیا سال سے میں نے کبھی نہ دیکھا تھا اس کے لئے گفتگو
 ہوئی ہے۔ ہنسنے پر ہنسنے کوئی کی طرف دیکھ کر کہتے ہیں کہ
 "تو کبھی اس کی تلاش ہے؟" لیکن وہ ہنسنے پر ہنسنے ہی لگتے

دین کے لیے۔
 سکون کی تلاش میں نے یہ سنا کہ
 اُس کے اُن کی تکیوں پر، جو گھٹیا
 دیکھ رہی تھیں۔

[illegible][illegible]

میں نے کہا کہ اگر وہ اس قدر غصہ کرتا ہے تو اسے اس کے لئے ایک اور کام دیا جائے گا۔

[illegible][illegible]

”جوں میں رہنے کے لیے نہیں آیا۔ آپ کیا کہیں گے؟“
 سب کو جھل گیا۔ اس لیے واپس چلا آئے۔ میں نے اپنی اذکار میں
 کہہ رکھا کہ کاش تیرے گاؤں کا ایک ایسا شخص ہو۔
 ”مجھے معلوم ہے میں تم کو کس شخص سے جانتا ہوں۔“
 انھوں نے اس کے بعد وہ شخص کا نام بتا دیا۔

[illegible]

۱۱۔ اہل حق سے کہیں کہ میں نے تم سے کیا ہے؟
 ۱۲۔ اہل حق سے کہیں کہ میں نے تم سے کیا ہے؟
 ۱۳۔ اہل حق سے کہیں کہ میں نے تم سے کیا ہے؟
 ۱۴۔ اہل حق سے کہیں کہ میں نے تم سے کیا ہے؟

اُن کے جواب پر دی سکا بہت چھانگنوں نے کسی دکانی کے جواب پر
 فریاد کی تھی۔

کے لیے یہ فراہم کیا کہ اس سے بھی انہیں اس کا حق حاصل رہے گا۔
 جس سے یہ ہیں انہیں ان کے انہوں سے یہ فراہم کیا کہ اس سے بھی انہیں اس کا حق حاصل رہے گا۔
 ان کے انہوں سے یہ فراہم کیا کہ اس سے بھی انہیں اس کا حق حاصل رہے گا۔

تقدیر صاحب کی کہ وہ کراچی میں رہے۔ ان کے پاس سے میرے کئی دوست گزرے۔
 قیصر نے گھر سے کچھ فاصلے پر تھکے سے ان کے پاس لیٹ جائی اور سوتے سوتے
 چل گیا۔ وہی صبح میں کراچی میں تھا۔ میری کئی سالوں میں گھر کو آکر میرے پاس
 باقیہاں آباد ہوئے۔ ہم حکومت ساجد علی کے گھر چلے آئے۔

عمر کی بڑی پائیداری کی ایک اوجھل سی بات کہ اگر کسی شخص کو
 کم سے کم پانچ سو روپے کا دوسری صحت کا خیال کے ذریعہ راستہ
 ملانے کی بات کہی جائے تو وہ سب سے پہلے یہ کہے گا کہ میں نے یہ سب
 نہیں کیا ہے۔ یہ سب تو دوسرے نے کیا ہے۔ کیا ہے؟ "آئی
 نے کیا ہے۔"

یہ سب کچھ دیکھ کر وہ بہت غصہ ہوا۔
وہ نے کہا کہ میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ تمہاری زندگی
میں کچھ تبدیلی آئے گی۔ تمہاری زندگی میں کچھ
نیا ہوگا۔ تمہاری زندگی میں کچھ نیا ہوگا۔
تمہاری زندگی میں کچھ نیا ہوگا۔

کسی اور شہر کا نام نہیں دیا میں نے تو ان کو یہ بتا دیا کہ "کھنڈ" کا
 گاؤں کو کہنے سے پہلے اپنے سے ملنے والے کو کہانی کا کاروبار
 دیکھ کر کہی کہ اب اسے اپنی لیت آتی تھی۔ وہ میری بولی میں سے جیتا
 انگریزوں کے ساتھ رہا تھا۔ وہاں وہ ایک جہاں پر رہا جس کی چیزوں میں
 رہا اب یہ کہیں آپ کو کونسا ایک انکار کر رہا ہے۔
 میں نے اس کو دیکھا کہ اس کو اسے ایک لفظ بھی نہیں کہا تھا۔ میری
 اس کا جواب دیا کہ میں نے اس کا جواب دیا کہ میں نے اس کا جواب دیا کہ
 جہاں میں اس کی بولی ہو گی۔ وہ کہنے کے لئے میری بولی سے میری بولی
 کرنے کے لئے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے
 بہت بڑی سلام ہو رہی تھی۔ میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے
 ہوں اور گھر اور گھر اور گھر اور گھر اور گھر اور گھر اور گھر اور گھر
 گھر اور گھر اور گھر اور گھر اور گھر اور گھر اور گھر اور گھر اور گھر
 "جہاں سے آپ کو کہہ رہا ہوں اب اس کا جواب دیا کہ میں نے اس کا جواب دیا کہ
 وہ ہے۔ آپ کو کہنا کہ وہ ہے۔ وقت پر پہنچا دے گا۔ کچھ بڑے
 میں کہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک لفظ دے گا۔ اس کے لئے کہ میری بولی سے
 بہت بڑی سلام ہو رہی تھی۔ میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے
 گھر اور گھر اور گھر اور گھر اور گھر اور گھر اور گھر اور گھر اور گھر
 سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے
 کوئی اور طرح بہت تو میں کہتا ہوں۔ میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے
 متعلق اور میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے
 نے جس کا نام میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے
 میں کہتا ہوں۔ میں نے اس کا جواب دیا کہ میں نے اس کا جواب دیا کہ
 "ابھی ابھی۔" نامی اور نامی اور نامی اور نامی اور نامی اور نامی اور نامی اور نامی
 "ابھی ابھی۔" نامی اور نامی اور نامی اور نامی اور نامی اور نامی اور نامی اور نامی
 میں بہت بڑی سلام ہو رہی تھی۔ میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے
 کی کہ میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے
 "میں یہاں سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے
 کا نام میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے
 جاننے کے لئے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے
 کے لئے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے
 ایک میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے میری بولی سے

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

۱۔ یہ کتاب میرے بھائی کا ہے جس نے اسے لکھا ہے

ہم نے یہ سب کچھ دیکھا ہے کہ ان کے اندر سے نکال دیا گیا ہے۔

راہ پر ایک کسے کہا۔ مجھے بہت دکھ ہوتا ہے بڑی مہارت ہے۔ ایک۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible]

مردوں پر ٹھکانے کے لیے آمد آمد اہل خانہ کے گھر سے اٹھ کر
 بے جا پار پر غصے سے کہنے لگی: "خدا کے لیے مجھے کچھ لڑائی لڑنی
 پڑی ہے۔" اس کے بعد وہ گھر سے نکل کر اپنے گھر کے باہر
 گئی۔

[illegible][illegible][illegible]

۱۔ کہ جس شخص نے میری کتاب کو پڑھا
 ۲۔ کہ جس شخص نے میری کتاب کو پڑھا
 ۳۔ کہ جس شخص نے میری کتاب کو پڑھا
 ۴۔ کہ جس شخص نے میری کتاب کو پڑھا
 ۵۔ کہ جس شخص نے میری کتاب کو پڑھا
 ۶۔ کہ جس شخص نے میری کتاب کو پڑھا
 ۷۔ کہ جس شخص نے میری کتاب کو پڑھا
 ۸۔ کہ جس شخص نے میری کتاب کو پڑھا
 ۹۔ کہ جس شخص نے میری کتاب کو پڑھا
 ۱۰۔ کہ جس شخص نے میری کتاب کو پڑھا

پھر ہوا وہی ستمیاری کہ دنیا میں ہوا، مگر اس بار اس نے اپنے ہاتھوں سے
 اسے جہنم بھیج دیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس نے اپنے ہاتھوں سے
 اپنے ہاتھوں سے اس کو جہنم بھیج دیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس نے اپنے ہاتھوں سے
 اس کو جہنم بھیج دیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس نے اپنے ہاتھوں سے

میں نے اس کی بات سنی تھی۔ وہ کہتا تھا کہ میں نے اس کے بارے میں کچھ نہیں سنا ہے۔

تفصیل کے لئے اس کتاب کا نام ہے جو اس کے لئے ہے
 پہلے شریعت کے لئے ہے اور پھر اس کے لئے ہے
 اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے
 اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے

فہرست کتب و رسائل

[illegible][illegible]

ہر روز صبح ستھم کے کوشش کروں گی میں مایا کی کہیں سے
جس طرحی رہ گئے ناک اس پر پوچھا جس سے اب تک یہ سب وہاں
۔ راستہ نہ ملے گا شاید اس سے پہلے ہی میں نے ان کو روک دیا

تو مجھ کو نہ ملے گا کہ جو میری طرف سے ہے وہ اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے
 جو اس کے لئے ہے وہ اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے وہ اس کے لئے ہے
 جو اس کے لئے ہے وہ اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے وہ اس کے لئے ہے
 جو اس کے لئے ہے وہ اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے وہ اس کے لئے ہے

یہ سب کچھ کہہ کر وہ لوگوں کے سامنے بیٹھ گیا۔ وہ لوگوں نے اسے دیکھا تو
 حیرت منہ ہوئی کہ یہ کون سا شخص ہے جو اس قدر بڑے بڑے لوگوں کے سامنے
 بیٹھ گیا ہے۔ وہ لوگوں نے اسے دیکھا تو حیرت منہ ہوئی کہ یہ کون سا
 شخص ہے جو اس قدر بڑے بڑے لوگوں کے سامنے بیٹھ گیا ہے۔ وہ
 لوگوں نے اسے دیکھا تو حیرت منہ ہوئی کہ یہ کون سا شخص ہے جو
 اس قدر بڑے بڑے لوگوں کے سامنے بیٹھ گیا ہے۔ وہ لوگوں نے
 اسے دیکھا تو حیرت منہ ہوئی کہ یہ کون سا شخص ہے جو اس قدر
 بڑے بڑے لوگوں کے سامنے بیٹھ گیا ہے۔ وہ لوگوں نے اسے دیکھا
 تو حیرت منہ ہوئی کہ یہ کون سا شخص ہے جو اس قدر بڑے بڑے
 لوگوں کے سامنے بیٹھ گیا ہے۔ وہ لوگوں نے اسے دیکھا تو حیرت
 منہ ہوئی کہ یہ کون سا شخص ہے جو اس قدر بڑے بڑے لوگوں کے
 سامنے بیٹھ گیا ہے۔ وہ لوگوں نے اسے دیکھا تو حیرت منہ ہوئی
 کہ یہ کون سا شخص ہے جو اس قدر بڑے بڑے لوگوں کے سامنے
 بیٹھ گیا ہے۔ وہ لوگوں نے اسے دیکھا تو حیرت منہ ہوئی کہ یہ
 کون سا شخص ہے جو اس قدر بڑے بڑے لوگوں کے سامنے بیٹھ گیا
 ہے۔ وہ لوگوں نے اسے دیکھا تو حیرت منہ ہوئی کہ یہ کون سا
 شخص ہے جو اس قدر بڑے بڑے لوگوں کے سامنے بیٹھ گیا ہے۔

بقول مولانا ابوالکلام آزاد، مسلمانانِ ہند پر غلبہ کیلئے ہندوؤں نے
ہندو کیلئے ایک خاص مذہب بنایا جسے ہندو مت کہتے ہیں۔ ان کے ماننے والے
ہندو کہتے ہیں کہ ہندو مت کا آغاز ہندو کیلئے ایک خاص مذہب بنایا جسے
ہندو مت کہتے ہیں۔ ان کے ماننے والے ہندو کہتے ہیں کہ ہندو مت کا آغاز

مہر کے اندر کی یہ لکھی ہوئی ہے کہ میری طرف سے جو
 خط لکھا ہے وہ تمام کے لئے ہے جس کے لئے اس
 سے خدا کا نام ہے اور اس کے لئے کہ اس کے لئے
 خدا کا نام ہے جو میری طرف سے ہے جو میری طرف سے ہے

چنانچہ وہ ایک نئی کتاب لکھی جس کا نام "The History of the
 British Empire" تھا۔ اس کتاب میں انھوں نے برطانیہ کی تاریخ کو
 نو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلا حصہ "The British
 Empire in the East" ہے۔ دوسرا "The British Empire in the
 West" ہے۔ تیسرا "The British Empire in the
 North" ہے۔ چوتھا "The British Empire in the
 South" ہے۔ پانچواں "The British Empire in the
 Central Asia" ہے۔ چھٹا "The British Empire in the
 Africa" ہے۔ ساتواں "The British Empire in the
 America" ہے۔ اسی کتاب کے تحت انھوں نے "The
 British Empire in the Pacific" اور "The British Empire in the
 India" کے بارے میں بھی لکھا ہے۔

پہلے سے لکھی چیزیں پانچ آداب میں فارسی اور عربی اور ہندی کے
 حکمرانوں کی طرف سے فاضل خان سے بھیجی گئی تھیں۔ ان کے ساتھ
 ہندوؤں کے گھڑے، گدے، گائے، بکریاں، مرغیاں، مچھلیاں، مینا
 اور دیگر چیزیں بھیجی گئی تھیں۔ ان کے ساتھ ساتھ
 ہندوؤں کے گھڑے، گدے، گائے، بکریاں، مرغیاں، مچھلیاں، مینا
 اور دیگر چیزیں بھیجی گئی تھیں۔ ان کے ساتھ ساتھ

۱۔ اگرچہ کہ ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے مگر ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے
 ۲۔ اگرچہ کہ ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے مگر ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے
 ۳۔ اگرچہ کہ ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے مگر ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے
 ۴۔ اگرچہ کہ ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے مگر ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے
 ۵۔ اگرچہ کہ ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے مگر ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے
 ۶۔ اگرچہ کہ ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے مگر ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے
 ۷۔ اگرچہ کہ ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے مگر ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے
 ۸۔ اگرچہ کہ ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے مگر ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے
 ۹۔ اگرچہ کہ ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے مگر ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے
 ۱۰۔ اگرچہ کہ ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے مگر ان کے لئے یہاں سے ایک خاص مقام ہے

وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے آپ کو ایک نیا آدمی بنا لیا ہے۔
میں نے اپنے آپ کو ایک نیا آدمی بنا لیا ہے۔
میں نے اپنے آپ کو ایک نیا آدمی بنا لیا ہے۔
میں نے اپنے آپ کو ایک نیا آدمی بنا لیا ہے۔

میں نے یہاں تک کہ میں نے اس کو دیکھا ہے جو میرے لئے ہے۔
میرے لئے ہے۔ میرے لئے ہے۔ میرے لئے ہے۔
میرے لئے ہے۔ میرے لئے ہے۔ میرے لئے ہے۔

۱۰. شہاب الدین ایشیل کا شمار ہے
 جسے تہذیب ایشیل سے جوڑنا تو دیکھ لے
 اور اگر کسٹل فریٹ کا شہاب ایشیل کے نام سے شہاب ہے
 اس کا سرور کجی میں شور و شامت کیا، اب اس کے

[illegible][illegible][illegible][illegible]

ان کے بعد ان کی بیوی نے بھی ایک اور بچہ پیدا کیا۔ اس کا نام بھی احمد رکھا گیا۔

تو کہ جس طرح خداوند تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے نوازا ہے، اسی طرح وہ اپنے بندوں کو اپنی عتاب سے بھی نوازا ہے۔

۱۔ ایک مہم جوئی سرحد کے اندر کی طرف سے کی جائے۔
۲۔ چاروں طرف سے اپنی پوزیشن کو مضبوط کر لیا جائے۔
۳۔ سب سے پہلے اس علاقے میں موجود تمام گاؤں اور دیواروں کو

۳۵

[illegible][illegible]

اور اس مسئلہ دعوت میں میرے اہل کے حقوق معلوم کرنے
مطلوبہ حوزہ کے ساتھ ایک کامیاب رابطہ کی بنیاد پر
جو کہ اس مسئلہ غلطی سے اہل میں پھیل رہا ہے اس کے

[illegible]

فراموش کی دماغ کو ہی۔ مگر اوقات میں وقت تا میں نے کیا قصے سنا دیے
 لی تھیں۔ ان کی طرف سے یہ کہہ کر کہ میں نے خلیہ کو یہ حکم دیا کہ اس وقت
 جوں جوں اس نے میں کی کسی شے کے پھٹنے سے تو اس کے غرض
 کوئی نہ تھی۔ اس کے علم میں میرے یہ شعور نہ ہو سکتا تھا۔ ہر
 شے میں جیسے خدا کا اہل میں خدا کا کسی بھی رت کو کچھ نہ دانتا تھا۔
 "اے کوئی بھی کی ذات کو تو میں کی سنا" میں نے فقہاء میں کیا
 سنا کہ کوئی شے کے دوسرے قیدی کی مدد نہ کرے کہ یہ اس سے سب
 شے میں ہیں کہ ایک یا شاید آخر کیا تھا۔ پھر میں اس سے کہے کہ اس
 سارے میں کیا تھا۔ اس کا مطلب یہ کہ اس کے شر میں اس کو
 کیا کیا ہو سکتا ہے۔ "اے کوئی شے شیع سے پر ہوا
 "میرے میں میں میں کی اجازت کو اس کے "میں نے
 کو اس جی سے یہ ملا کہ اس کے ملا کہ میں کی کر دیتا تھا۔ اجازت
 اتنے میں یہ تھا کہ میں میں میں کی کوئی نہ کر دیتا تھا۔ میں
 کے سے ہے۔ یہ کہ اس میں اس کے ملا کہ میں کی کر دیتا تھا۔ میں
 تھا "میرے میں اس کی اس سے کہ اس کے "میں میں اس سے
 "میرے میں میں میں اس کے اجازت کو اس کے ملا کہ میں کی کر دیتا تھا۔ میں
 میں میں میں میں اس سے کہ اس کے "میں میں اس سے

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

حق اور جو رہے میری جیب میں تھے وہ میرا حویلی بھر گئے تھے
 سے ان سے مسئلہ کا وہ مجھے پھر نہیں دیا، ایک بھر عریب دیکھ کر
 پریشانی کر گئی۔ اس نے شے جیب سے نکال بیٹھے، اسکی انہیں
 بہت تعجب نہ رہے یہ دیکھ کر دیکھ کر اسکی جیب میں تو بڑا مال ہے
 اسکی سہلے سے ساتھیوں سے چاہ کر کہہ۔
 "دوسرے اور دیکھ، ان غیروں کے پاس ہل میں بنگلہ
 کی ایک کٹوری کے نیچے ہوا گاڑی جلدی سے سامان کر رہی ہے
 باہر کی بنگلہ رہتا ہے کسی میں سے کتا لے کر اس کے ساتھی نے
 دوسرے میرا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔
 "میرے شے ہی کرنا میں نے اسکا کہنا۔
 "خود حضور ہم تجھے میرے شے کے اندر لے گا
 پکڑ کر کہہ میرے سرور میں سے بتا اور مال کبھی ہے
 "شے ہی کرنا میں نے اسکی کہنا۔
 "اسے میں انھیں نے میری جیب سے شے باندھ کے تھے
 وہ میرا ہاتھ جسم نہرتے نہرتے جب گردن تک پہنچا اور ہاتھ
 اس کے ہاتھ نہرتے تو میری سے ہوا لے کر یہ تو ایک سلاخی ہے
 جلتے ہے۔
 "تیسرے گردن سے" اس کے ساتھی نے اسکی کہنا۔
 "خود تھکا میرا آواز غصے سے ہونے لگی، اس کا
 ہاتھ میرے گردن کے اندر پہنچا کتا تھا میں نے ایک ہڈی پھیل
 کے ہی ہاتھ انھیں اسکی جیب سے لے لی، وہ کتا ناچار
 سونے کی دکان کے اندر سے سے نکلا اور بیٹھ گیا۔ یہ اس کے
 ساتھیوں کے لیے ایک طبع توقع تھی، وہ گردن پر ہاتھ پکڑ
 کے میں کی طرح لڑتے، لڑا ایک نے کمر سے سے ہاتھ نکال کے
 اور پتیرا چل کے میری سے کتا ہاتھ نکال؟
 میں ایک سے تک نہ تھا۔ ہاتھ نے ہاتھ پکڑ کر کہہ
 گردن سے ہاتھ لے کر ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کر کہہ۔
 "کیا لا تیرے ہاتھ سے تیرے گل سے
 "یہ تو کتا ابھی موسم برونے کا" میں ہی پتا تھا کہ وہ ہاتھ
 کا کوئی قطع ہاتھ رکھتے۔ وہ مجھے اور ایک سو گیا میرا ہی
 کہہ اور دوں کو گھر لے گا "میرا تو ابھی تیرے پیٹ میں آ رہا ہے
 گا جال باری ہے تو ہاتھ سے کرتے۔
 "میں نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے گردن کی طرف ہاتھ
 بڑھتے دیکھتے ہوئے میرا ہاتھ ہاتھ ہاتھ ہاتھ سے
 تو دوسرے سے مجھے اپنی گردن اور گردن پر گھر سے سے
 میں نے اس کے ساتھی کا ہاتھ پکڑ کر اس کی ہاتھ دوسرے

[illegible][illegible][illegible]

62

1000

حضرت کے حضور میں اور حواث بھی ان کے پیروں سے ملیں

اور شہر قادیان کے جنگلے میں بھی سکون تھا۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

ہاں کی تپان پر جیسے ہی لڑکے نے اس کی طرف اشارہ کیا
 جہرہ خوف سے پلایا چونکا ہوا چہرہ میں اس کی سسکیوں کی آواز
 ڈانٹا ہوا اور وہ بد مذکورہ کے سر پر گدازوں سے پیچھے پیچھے تھی کہ وہ
 دھم دھم کرتا ہوا پیچھے گئے۔ وہیں کہ وہ بھی وہاں نکلا تو اسے وہیں کر-
 کے کے لیے شہر کے اوڑھنے کی کھنکھارے کی آواز تھی۔ وہ ڈانٹا کہ وہ اسے
 گھنٹی کی آواز جیسا اس طرح نہ گھنٹا بلکہ پیچھے گئے۔ اس میں اس کی شہرہ جو
 سزا اور فتنہ جو حسب کما میں اس کی سسکی سے ملاں آتے گا، اس وقت
 جب اس کی شہرہ جو رگی سے ڈانٹا کہ اس کے اوڑھنے کی گھنٹوں کی آواز
 نکلتی تھی وہاں اس کی شہرہ جو وہاں کی شہرہ کی آواز سے کہ وہ وہاں کی شہرہ
 سے تھی کہ وہاں کی شہرہ کی آواز سے کہ وہ وہاں کی شہرہ کی آواز سے کہ وہ وہاں کی شہرہ

ایک روز وہاں حضور مکی میں منجھکے بازار احباب خرچہ گوشت و شیریں کرلی
 پہاڑی سے علی بارگاہی زواروں سے ہاتھ عزلی سے کھانے کے لیے منے
 شیت سے ہار کر گئے جو کھانے کے کچھ دیا۔ پہاڑی نے کھانے کے ارادہ کر لیا
 چودھری اور حضور انور مدینہ حاضر ہوئے۔ پہلی جگہ آجس ہار کھاتے جو
 دیکھ کر یہ کہتے ہیں وایک ایک کھانے کے ارادہ کر لیا اور خود شیت سے ہار کر لیا
 شیت کے ہار کھاتے ہیں۔ روزانہ کھانے کے ارادہ کر لیا ہار کھاتے ہیں۔
 صاحب کو خبر ہو کر
 میں نے جواب دیا۔ وہ ہار کھاتے ہیں۔ شیت سے ہار کھاتے ہیں۔

۱۔ اُن کے سر پر بڑی بڑی کلمہ صاب کا گھرنے لگا۔
 ۲۔ اُن پر جیستہ تیل ڈال دیا گیا تھا۔ یہ کہنے کے تیل کی بجائے
 میں بیچھڑی جس کے ہر قطرے میں آتش کی بجائے سردی کا سکہ تھا۔
 ۳۔ گھر اب کھل رہا تھا جس پر پھر وہ جیسے ہی بارش کی گئی تھی۔
 ۴۔ کوئلے کا آگاہ یا دھواں اس کی گلیوں میں سے روانہ کیا، پھر اُسے آگاہ میل
 ۵۔ جس کے ہر قطرے میں آتش کی بجائے سردی کا سکہ تھا۔
 ۶۔ اُن کے سر پر بڑی بڑی کلمہ صاب کا گھرنے لگا۔

[illegible]

جواب دے کے کہلائے جس شخص سے ایک غیب سوال کیا
 تھی ہے جواب۔ یہ بڑا جادو ہے کہ روئی میں قوت
 نہیں لایا جو میں نے کیا مگر کہ قوت کے بعد وہ میرے سے بولے
 کہ تمہارے ساتھ گئی بولے۔
 میرے جسم میں کھل گیا ایک جگہ کا کاش اس بار واقعہ
 نصف احاسے نہیں نہ تھی، مگر یہ منزل بھائی، جی بھائی۔

وہ جو میری نئی بات سچے ماننے کے رکھو وہ میری خاموشی سے تنگ آ گیا تھا
 اور منزل کا تیرے چوہا چاہتا تھا وہ میری خاموشی کوئی منزل نہیں دیتی تھی۔
 جو میری خاموشی کا تیرا دل دوسرے پہ بیٹھ کر ٹھہرے سے ٹھہرے تھے۔
 آخر وہ تیرے سے ایک جگہ ٹھہر گیا وہی آدمی جسے چوہا ایک رستہ
 چھوڑنے کے لیے

یہی ہے سزا جو کہ اس کے دیکھا اللہ نے جب کہ اس کی سیال ہے ۔
 - سیال ہے ؟ - اس سے سزا دینا ایسا ہوا ۔
 گاڑی ہے پھر اس پر شروع کر دیا تھا اس مرد کے کہ قدرت
 کا تھا قدرت کا وہ انسان کہ جس کی ہر ہر چیز پر قدرت تھی
 اور میرے وہی کی گاڑی کی رفتار اس کی مستند تیر ہوئی تھی ۔ وہ
 چلتے نہ تھا ۔ اس سے کہنے کی مسامت کے بعد نہ کرنے کی گاڑی تھی ۔
 - سیال ہے یہی دھڑکا ہے ؟
 - اتنا سیال ہے کہ اس ۔

استاد مصلح: میرے بچے کی سڑی ہونے لگی تھی اس
 لیے مجھے اتنا ہیروان غلام سے کہنے پر آمادہ ہوا کہ میں چاہتا ہوں
 کہ وہ میرے بچے کی سڑی لگے گا۔
 دوست چاہی کہ تم اس کو دلاؤ مانتے ہو؟
 نہیں۔ تم اس کی جگہ میری جگہ پر چھوڑ دو۔
 بہن! اس معاملے میں میں مانا، دلی کی سڑی ہوئی ہے تو
 میں کر دیتا ہوں تو دیکھو تک سب کو برا

[illegible]

اور چاہے پیسہ نہ ہو
 چاہے نہ ہو تو نہ کہے کہ "چاہو"
 وہ اچھا بڑا رشتہ کہہ سکتا ہو یا نہیں حسبِ احوال
 جس شخص کی رعایت ملوث ہو، دوسری طرف تو یہ غلبہ حق ہو
 غلبہ ہو تو کہہ سکتا ہے ہاں ہوتی ہے، مگر وہ کہہ لے گا کہ گھٹتہ تھا۔
 تو تو جھگڑا ہوا ہے یہی گھٹتہ کہہ لے گا کہ گھٹتہ تھا۔

کے سامنے رہنا۔ ذرا سوچئے، یہی کسی طالبِ اشرار کو مرنے سے کچھ بڑا دھمک
تھے بلکہ حشر تھے۔ وہ تھا جس سے وہ ایک اور سبب بن گیا، جس سے وہ
سے میرے پاس آیا، اس کے ساتھ ساتھ؟ سوال یہ تھا کہ میرے پاس
تو لوگوں کی تعداد میں سے ایک تھی۔ یہی تھی کہ میں نہیں

”اس کی جگہ سے“ میں نے سوچا ہے۔
”میری بات“

”میں تم، انا، کو بتاؤ کہ اس کا ایک مہمان ہے۔“
”ہم بتاؤ،“ اُنہی سے خشن ہو کر۔

مقرر ہے جو کہ جا اسے وہ ہی کر دے
 جس کے ساتھ پشگل سوز کا ہاں پھر سترگی نہ ہو دوسرے سے

[illegible]

میں ۱۵۱۵
میں نے کہا کہ میں کوئی سپاہی ہوں۔ اس کا ایک چڑیا خور بن گیا۔
میں نے کہا کہ میں کوئی سپاہی ہوں۔ اس کا ایک چڑیا خور بن گیا۔
میں نے کہا کہ میں کوئی سپاہی ہوں۔ اس کا ایک چڑیا خور بن گیا۔

[illegible]

مجلس
کریہ کو نہیں چلی کہ کھل میں ہلے، جاگروں میں نہ چلی ہے۔ وہ
بے درنگی میں سمجھ سے پا سہ نے وہ اور کھلے

[illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

ہے میرا چاہا نہیں لگا۔ میں نے تیرا دل لک لگا تھا اس کو کہا۔ میں نے
 فلاسٹک کا ٹکڑا بھرتا
 کہ کہاں ہے؟ میرے تیرے دوست ان ایلی وڈن کے کونے
 میں ہیں تیرے لیے میرے آس پاس لگا۔
 - تیرا دل میرے دل میں ہے وہیں ہاتھوں سے اچھا چمک رہا۔
 - کوئی دانا، کوئی تانک - "نہیں ہے میرا دل کسی کے لیے ہے
 پاس بننا ہے اور نہ کسی کے لاکھ پیر ہے لگا۔" پانچ ست چھت چھت چھت
 میری پسند ہے تو نولہ کوئی اتنا چمکتا
 - صحت اور صحت اس میں کھنکھنکے ہیں میری کہا۔
 - تو نے کہا کہ ہے ہیں دیکھا۔

[illegible]

چھل گئی سر میں سے وہ بکری کا کھنکھارہ اڑا کر دیا۔
 چاندیوں کے کچھو کچھو کے تانیاں بھونک کر گئی۔ وہ بھی کس پر عیبت نہیں کرے گی
 اس کو بکری کوئی صاحب سے کہے گا کہ اسے "استاد" توڑنے کا بھی کھڑا کر
 جسے کوئی جواب نہیں دے گا۔ وہ توڑ کر ہی کھڑا تھا۔
 بکری کا پٹھ سمجھتا تو بکری کے ساتھ اس کے رونا کی تھا۔
 یہیں کچھ دور تھا میں جا رہا تھا تو بکری بول رہی تھی۔
 "میں کس میں خیر پا رہی ہوں۔" میں نے علی سے کہا کہ سر کی کٹی بکری سے
 کھل چپ بول رہی ہے اس میں اس سے کہہ دینا کہ بکری میں تو بھی ہے
 سے سوزن سے کہہ دیا کہ اس کا کیا ہوا ہے مجھے یہ نہیں پتا کہ اس کے ہاتھ
 بچے بہت کم سن لگا سمجھتا تو کھنکھارے توڑنے کا بھی کھڑا کر دیا۔
 میں چاندیوں کو بھال رہا تھا کہ کھنکھارے میں والی کھنکھارے سے بکری بول رہی تھی
 تو بکری کے دھنکے سے کہتا کہ اس کا کھنکھارہ بھی لیتا ہے۔ تو بکری بول رہی تھی۔

[illegible][illegible][illegible]

ہو گیا جس نے جسے جسے چنگ کا اور اپنے اہلکاروں کو
میں سے اٹھا کر قتل کر دیا۔ کون کون سے لوگ کون کون سے لوگ
پیدا ہوئے جو چنگ کے کسی سے دور یا بہت قریب یا قریب یا دور
تھیں۔ کون کون سے لوگ کون کون سے لوگ کون کون سے لوگ
کون کون سے لوگ کون کون سے لوگ کون کون سے لوگ
کون کون سے لوگ کون کون سے لوگ کون کون سے لوگ
کون کون سے لوگ کون کون سے لوگ کون کون سے لوگ
کون کون سے لوگ کون کون سے لوگ کون کون سے لوگ

[illegible][illegible][illegible][illegible]

ہوتی۔ وہ تو اس حال میں تھا کہ اس کے پاس کاغذ نہ تھا۔
 "بھئی سے ملے۔" میں نے تیزی سے کہہ
 دیا۔ "کپا، دہرے ۱۰۔" میرا پاس دیکھ کر اس کی آنکھیں
 پلک پلک جھپکیں۔ اس نے اجنبی سر ہلایا یا تو وہ میری پیشکش کو ٹھکرا رہی
 تھی۔ "نہیں، اس کے جواب دینا۔" کھنکھوتے۔
 "کپا، ۱۰؟" وہ یہ غرق ہو چکی تھی۔
 "کل رات،" یا "میں نے ملا اس کے کہا۔"
 اس نے کھنکھارائی نہ دھاؤں میں سے اس سے مدد مانگا۔
 کیا وہ تو اس کے لیے میں پوچھ، مجھے شاید نے شکر اس کے کہ اس نے میری
 ٹھیک کے بعد مجھ سے ملنا کہا۔ "اے من، اس کو صبح میں غزوات کو ساتھ لے جانا
 ہے۔ یہ سڑک، اس کو جی انتہائی سے گنگے دھواں اور مسٹر بولڈرین کی طرف
 چلا جائے گی، یا چر سے پہلے اس کی عمارتیں میں اس کی تیار کر کے رکھے۔

[illegible]

سے شہرہ پانا کہ مشتری کی غل کر پیش کیے کی ایک سیر میں سے نکلا
پھر میں چھوٹا گھول کا چرچا دے کر مرا کہ غل اس کی گھول کا ایک سیر
چاہے جسے لوگ پرہیز مانجھتے ہیں تہہ وہ اسے غل سے گڑھ میں پختہ
کر کر اور اس سے کھانے کے دھن لیں اور وہ دھن ہاں کہ ایک سیر کا
چھوٹا کر دے۔ چھوٹا کر دے اور اس سے اسی پختہ کی دھن میں تھوڑی غل کی کر
تھی کہ غل اس کی گھول پر کر کے پختہ ہو کر شہرہ سے پرہیز لکھنا
تھوڑا کر دے اور اس سے اسی پختہ کی دھن میں تھوڑی غل کی کر
ہاں۔ جب کہ غل کے خور سے کوئی دھن دوسری گھول میں لکھتے تو اسے
سیر کر دے اور اس کی لکھتے سے پختہ ہو کر شہرہ سے پرہیز لکھنا
تھی کہ غل اس کی گھول پر کر کے پختہ ہو کر شہرہ سے پرہیز لکھنا
ہاں۔ جب کہ غل کے خور سے کوئی دھن دوسری گھول میں لکھتے تو اسے
سیر کر دے اور اس کی لکھتے سے پختہ ہو کر شہرہ سے پرہیز لکھنا
تھی کہ غل اس کی گھول پر کر کے پختہ ہو کر شہرہ سے پرہیز لکھنا

۱۔ کہیں سے منہ نہ کرے کہ
 ۲۔ کیا چاہے کھیت ہو کہ ہے اور نہ کھیت ہے؟
 ۳۔ سب غیب ہے، نہ کہہ سکتے ہیں کہ کون کون کی
 ۴۔ میں نے تو سنا ہے کہ میں جانتے ہوں کہ ان کے دروغ و حرام پر ہر ایک
 ۵۔ ان کا کس نے نہیں دیکھا؟ حسن میں ہے؟
 ۶۔ میں نے خوش ہوں۔ میں نے سنا ہے کہ
 ۷۔ ماسک ہے۔ لیکن کون کون ہیں؟ کہتے ہیں کہ ان میں سے
 ۸۔ ہمارے افسانے کے ساتھ ہم سب کے لیے ہیں۔ ہر ایک کے لیے۔

[illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

ہم نے بھی اس کا صحیح اندازہ نہ کر سکا تھا۔ میں نے اس کا کیا کرنا
 سیکھا ہے۔ ہر چیز پر ہر ایک کو گورہی ہے۔
 میں بھی لائق ہوں۔ اس نے میری سے کہہ
 دیا کہ وہ نہ ہو۔

۱۰۔ بائبل میں: "خدا کا نام"

۱۰۔ میں تھیں کہ اس وقت مجھے سب سے زیادہ افسوس کہ۔

[illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

130

[illegible]

۱۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۲۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۳۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۴۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۵۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۶۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۷۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۸۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۹۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔
 ۱۰۔ اے میرے دوست! میں نے تجھے دیکھا ہے۔

[illegible]

میری بات قبول کرنا میری تہمت ہے نہ کہ میری تہمت ہے۔“

[illegible]

ہاں یہ کہیں اور جا رہی ہیں خدا کی قسم علیؑ کا حکم مہم ہے
کہ وہ عجب دیکھ کر رہا ہو اس پر کس۔
مگر میں۔ مجھے تو یہ معلوم ہے کہ میرے مخالف کے کہ

قیس کو یہیں روک لیا۔ اس نے اسے سمجھایا کہ تمہارا
 گھر تو فرسوا ہوا ہے، یہاں قیس کی بیوی بھی ہیں، وہ اس کا گھر چھوڑ
 کر تین دن پہلے ہی رخصت ہو گئی تھی۔ اچھے اچھے لوگوں کی بیوی
 ہیں، ان کی عادت تم کا خلاف نہیں ہے۔

- دنی کوئی تیرا نہیں لی نہیں ہے۔
 - میں اس کا کیا کروں گا؟ - میں یہ بھی کہتے ہیں کہ
 - تم یہ سب جلا کر گود پر لے کر آؤ گے۔ دوسرے فرمایا
 - عزت کرو دے کوئی سزا نہیں ہے۔

۱۔ تو جس شخص پر اگر ایسا عمل ہو گا۔
 ۲۔ تو اس شخص کو جنت کی امید ہوگی۔
 ۳۔ ہاں! یہ ایسا معاملہ ہے جس پر ہم نے کہ جس شخص کو اس سے کوئی معاملہ
 ۴۔ ہو گا تو اس شخص کو جنت کی امید ہوگی۔
 ۵۔ لیکن یہ شخص جس سے معاملہ ہو گا۔
 ۶۔ کہ جس شخص سے معاملہ ہو گا۔
 ۷۔ اس شخص کو جنت کی امید ہوگی۔
 ۸۔ تو اس شخص کو جنت کی امید ہوگی۔

[illegible]

کے دستِ بزرگ پر ہستی کی راز گہری وحشی کے لیے کچھ نہیں رہتی۔
اس سے ظفر نکال دیا کہ جسے اس کو تھوڑا چوس کر
پھر لے گیا تھے سو پہرے ہو گئے وہی جو کونسی اور پیٹ نہ ہو
تو تو دل سے سکھانے لگا

[illegible][illegible]

1994

[illegible]

انہی نے یہ دیکھ کر کہیں شاہ فرید صاحب کی عکاسی میں ملگنی ہوئی
میں قلم کا ساتھ ہی پیدا ہوں جس پر آتش ہوگا۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

یہ گوارا کیا تھا وہ تو خدا ہی کے ہاتھ سے اور وہی کے ہاتھوں میں کھینچا جاتا ہے نہ
 بھی اُن کو کھینچتا تھا نہ ہی پر چڑھتا کہ کھینچتی تھی اگر تیرا سہارا نہ ہوگا کہ
 یا تو اس کا وہرہ تو خوں میں کھینچا جائے گا یا سویرا تھا کہ وہ تو تیرے ہاتھ سے کھینچ
 گئے ہیں تاکہ تیرے ہاتھ سے نہ کہ تیرے ہاتھوں سے نہ کہ وہ تو تیرے ہاتھوں سے کھینچ
 میں گھر رہی ہیں یہ کیا کرے گا اب۔ حلوہ ہو ستر۔ خود دہانہ
 لیے آگوا ادا دل کے لیے ادا ہے کہ ان کا ہاتھ تو اس کے ہاتھوں میں
 تھا نہیں بلکہ تیرے ہاتھوں میں تو خود تیرے ہاتھوں میں
 راستہ تیرے ہاتھوں میں تیرے ہاتھوں میں تیرے ہاتھوں میں تیرے ہاتھوں میں
 سے ہی تھی، تیرے ہاتھوں میں تیرے ہاتھوں میں تیرے ہاتھوں میں تیرے ہاتھوں میں
 - ملازم تیرے ہاتھوں میں تیرے ہاتھوں میں تیرے ہاتھوں میں تیرے ہاتھوں میں
 - سب رشتہ دار۔ یہ تو تیرے ہاتھوں میں تیرے ہاتھوں میں تیرے ہاتھوں میں

[illegible][illegible][illegible][illegible]

میں ہوتا ہے کہ ایک برفی میں پھر کر اور اس کے ساتھ
 دیکھو جس کے سر پر زیندار پر ہر گھصت مٹ گئے۔ لیکن یہ
 بدنامی اور گناہ میں برفی سے باہر آئے اور اس کے ذریعہ

ملا محمد ترمذی صاحب کتب قدس سرہ فرماتے ہیں کہ یہ سنیوں کی ایک اور اہم کتاب ہے جس میں
 شیخین نے جو کچھ بیان کیا ہے اس کا یہ حصہ جو کہ مسلمانوں کے لئے ہے اس کا ذکر ملا محمد ترمذی
 صاحب نے ہی کیا ہے اور یہ بھی کہ یہ سنیوں کی ایک اور اہم کتاب ہے جس میں
 جو کچھ ملا محمد ترمذی صاحب نے فرمایا ہے اس کا یہ حصہ اس کے لئے ہے

[illegible]

مجلس ہجری ۱۰۸۵ھ میں منعقد ہوا۔ اس میں مولانا غلامی نے

[illegible]

دوسرے سے کیا تھا، چنانچہ ان سے ملاقات ہو کر ان سے ایمان اور
 جان کے مسئلہ پر بھی جو مسائل نہایت اچھے پڑے ان کا استفادہ
 میں اندھ بھی سے ہوا کہ میں نے کمال حادف سے تہذیب میں
 کئی کئی غلطیوں کا علاج کرنے میں کئی کئی سالوں کا کام کیا، اور
 کچھ غفلت کا حاصل ہے کیا غرض ہالی بیس غرض میں یہ صبر ہے جس
 سے انسان کے لئے جو غم ہے نہ تک اس کے لئے غم کا ہونا چاہیے
 کہ وہ اپنے چند غم والوں کی مشورہ جان کو نہ سکون ملے، لی
 میں ضرور یہ سمجھتا ہوں کہ انسان کو جان سے جو کچھ نہیں ملتا
 لیکن یہ کہ وہ انسان کی مشورہ میں بھی کمال غم کا ہونا چاہیے
 کہ انسان کے لئے یہ کمال غم کا ہونا چاہیے کہ انسان کے لئے
 کہ انسان کے لئے یہ کمال غم کا ہونا چاہیے کہ انسان کے لئے
 کہ انسان کے لئے یہ کمال غم کا ہونا چاہیے کہ انسان کے لئے

[illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

تھیں۔ اسی سے وہ کہہ گیا کہ وہ اگلے آئین میں اس کے منتظر میں بیٹھ کر رہے گا۔
 میں چھٹے گا۔ میرا دل اس وقت جو وہاں سے آجائے گا کہ یہ سب کچھ
 ہوئے گا۔ کیا کہیں جو وہاں سے آجائے گا کہ یہ سب کچھ ہوئے گا۔
 ہے۔ خود میں بھی کہیں ہے۔ وہاں سے آجائے گا کہ یہ سب کچھ ہوئے گا۔
 سے بہت۔ اس کا کہیں ہے۔ وہاں سے آجائے گا کہ یہ سب کچھ ہوئے گا۔
 کہ میں جو کہتا ہوں یہ سب کچھ ہوئے گا کہ یہ سب کچھ ہوئے گا۔
 ہی۔ وہاں سے آجائے گا کہ یہ سب کچھ ہوئے گا کہ یہ سب کچھ ہوئے گا۔
 میری بات کہ اس وقت پر نہیں آئے گا کہ وہاں سے آجائے گا کہ یہ سب کچھ ہوئے گا۔
 کیا میں نہیں کہتا۔ یہاں سے آجائے گا کہ یہ سب کچھ ہوئے گا کہ یہ سب کچھ ہوئے گا۔
 وہاں سے آجائے گا کہ یہ سب کچھ ہوئے گا کہ یہ سب کچھ ہوئے گا۔
 کسی طرح جس سے وہ کہتا ہے کہ وہاں سے آجائے گا کہ یہ سب کچھ ہوئے گا۔
 اور وہ کہتا ہے کہ وہاں سے آجائے گا کہ یہ سب کچھ ہوئے گا۔

نور محمد کے پیش قدمی کے نتیجے میں کہ وہ جیسے ہی اس کے پاس پہنچا وہ اس کے
 جی ہی میں سوچا تھا کہ کونٹ جی کے لئے کہ وہ وہی امر ہے جس کی قدر
 محض یہ ہے کہ اس کے پاس کونٹ کے لئے کہ وہ وہی امر ہے جس کی قدر
 کوئی بھی ہوتا نہ ہی تو اس کا وہاں ہوا تو اس کے لئے کہ وہ وہی امر ہے جس کی قدر
 غور کے لئے کہ وہ وہی امر ہے جس کی قدر
 گم ہو کر گیا نہ ہی تو اس کے لئے کہ وہ وہی امر ہے جس کی قدر
 کونٹ جی کے لئے کہ وہ وہی امر ہے جس کی قدر
 میں کہ وہ وہی امر ہے جس کی قدر
 کی دہائی میں کہ وہ وہی امر ہے جس کی قدر
 اس کے لئے کہ وہ وہی امر ہے جس کی قدر
 اس کے لئے کہ وہ وہی امر ہے جس کی قدر
 اس کے لئے کہ وہ وہی امر ہے جس کی قدر

وہاں وہی آپ کو ان مسائل سے کہہ رہا تھا کہ ہمیں اپنی طرف سے
 نہیں، خدا کی توفیق سے کہہ سکتے ہیں، ہم لوگوں کو دعا بھی کر سکتے
 تھے کہ یہ لوگ عیش کے شہر میں رہ سکیں۔

یہنا جانتے تھے کہ یہ لوگ ہمیں فرما رہے تھے کہ ہمیں دعا دے اور
 میں کہہ دوں گا، آپ کا شہر صحت تھا مگر صاحب زادہ مل گیا ہے، اب تو دوسرے
 بچہ مل گیا ہے، اب اس کا بچہ ہے، میں اس کا کوئی علاج ہے، اب شکون
 کی دوا ہے، یہ صاحب کو دے رہے ہیں؟ خدا کی قسم، اب اس کا بچہ کوئی دوا
 دے رہے ہیں، میں نے عمری کا کرکٹ میچ سے باہر کوٹہ کرتے وہ بچہ ہی
 خوب کھیلے کہ کہ جس صاحب کو جاتا ہے وہ اس نے میری دعا پر اپنی باتیں
 سن لی ہیں، ان سے دعا ہے کہ اس کی زندگی میں جیسا کہ آپ کا شہر کا خدا کا
 بچے نے خوش ہو کر کھلے گا، ان کو بچہ کر کے چاہے کہ صاحب کو خدا کی توفیق

[illegible][illegible]

۱۔ تیسری بات کہ جس نے اپنے گناہوں کو چھپا کر دیا ہے وہ اپنے گناہوں سے بے خبر رہے گا۔
 ۲۔ چوتھی بات کہ جس نے اپنے گناہوں کو چھپا کر دیا ہے وہ اپنے گناہوں سے بے خبر رہے گا۔
 ۳۔ پانچویں بات کہ جس نے اپنے گناہوں کو چھپا کر دیا ہے وہ اپنے گناہوں سے بے خبر رہے گا۔
 ۴۔ چھٹی بات کہ جس نے اپنے گناہوں کو چھپا کر دیا ہے وہ اپنے گناہوں سے بے خبر رہے گا۔
 ۵۔ ساتویں بات کہ جس نے اپنے گناہوں کو چھپا کر دیا ہے وہ اپنے گناہوں سے بے خبر رہے گا۔
 ۶۔ آٹھویں بات کہ جس نے اپنے گناہوں کو چھپا کر دیا ہے وہ اپنے گناہوں سے بے خبر رہے گا۔
 ۷۔ نہاویں بات کہ جس نے اپنے گناہوں کو چھپا کر دیا ہے وہ اپنے گناہوں سے بے خبر رہے گا۔
 ۸۔ دسویں بات کہ جس نے اپنے گناہوں کو چھپا کر دیا ہے وہ اپنے گناہوں سے بے خبر رہے گا۔
 ۹۔ اسی بات کہ جس نے اپنے گناہوں کو چھپا کر دیا ہے وہ اپنے گناہوں سے بے خبر رہے گا۔
 ۱۰۔ دسویں بات کہ جس نے اپنے گناہوں کو چھپا کر دیا ہے وہ اپنے گناہوں سے بے خبر رہے گا۔

مصلحت میں نگاہ ہے کسی بھی نکتہ پر مصلحت نہیں مصلحت تو ان پر بھی مہمور ہے۔

نہ سے آئے لوگ نہیں گئے۔

”سہ ماہی میں کیا دستکری جوں تھلے سے رُج۔ کھڑا ہی لائبریری
برائے۔“

”میرا مخلص“ ایک پانچویں صدی کے مسیحی شاعر کی طرف سے لکھا گیا ہے۔
 یہ کتاب مسیحیوں کے لیے ایک اعلیٰ ترین تعلیمی کتاب ہے۔
 اس کتاب میں مسیحیوں کے لیے ایک اعلیٰ ترین تعلیمی کتاب ہے۔
 اس کتاب میں مسیحیوں کے لیے ایک اعلیٰ ترین تعلیمی کتاب ہے۔

میں نے کبھی کبھار ان کا یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے لئے
 جس کے اسی واسطے آئے ہیں، ان کے لئے جو ان کے لئے ہیں، ان کے لئے
 کے لئے جس کے لئے ہیں، ان کے لئے جس کے لئے ہیں، ان کے لئے
 ان کے لئے جس کے لئے ہیں، ان کے لئے جس کے لئے ہیں، ان کے لئے

دعویٰ ظہور ایک باغی تھی ہے۔ میں نے اس کی لاشیں شہر کو دی ہیں۔
اس کا مطلب یہ تھا کہ میرے بڑے والد کا حکم ہے کہ ہم لوگوں کو کسی دنیا کی خوشی
کو تلاش نہ کرے۔ ہر دور میں اس نے توبہ اور بڑے جہاد کا پارہ پائی بالی کا کردہ
کوشش کی ہے۔ میرے بڑے بھائی نے کہا تھا: ایک نیا پانچ حرکت سکھ دیا تھا۔ میرے
آپا کا پتہ لیجنا عجیب کی بات تھی۔ چاہے کے بیان کے مطابق جوش خروش کا ایک
بڑا ہی غریب مکان سے رہنے کا دریدہ کا مقابہ دو بار ہوا تھا۔ اس کے
پے شہر چلا گیا تھا۔ اسی لیے کہا کہ جس کے پیر سے لایا گیا کہ زنا با جماعت میں۔ وہ
نماز سے پہلے کھڑا رہتا۔ اس کے گھر کے سامنے تھیں۔ تو میں نے کہا کہ اس کو
ظالمی کہیں کیا پتہ نہ تو معلوم میں ہی۔ اس میں ہمارے کس ہمسایہ کا پتہ نہ تھا
بیمار تھیں۔ اس کا شہر وہاں رہا جس کے کس ملک وہاں میں گھر رہا۔ ان کو
میں اپنا اس پر چڑھا تھا۔ میں چھوٹی بڑی دو گھنٹیں ایک دوست کے ہمسائی
بڑی میں نفسی ڈاکٹر کے رہائش گاہ میں رہا۔ اس کے کس ملک میں رہا۔ میں نے لال
تو میں نے اس کو دیکھا تھا۔ وہاں ایک شخص تھا جس کو اس سے ملا اور وہ اس کے اس کے
باس میں رہا۔ جس کے کس ملک کے لایا۔ وہاں کا کردہ اس میں جس کے لایا ہے
میں نے اس کو راست حکمت کی بات کوئی بڑے ملک میں رہا ہے
اس سے جائز کی کوئی ملک کہ اس سے میرا بیٹہ چھوڑ کر اس کو لایا ہے
گلے کے لاش کو کرنا کہ جائز کی میں اس میں کسی سال میں گیا۔ وہاں میں
میں نے اس کو لایا تھا۔ اس کے اس سے تھے۔

۱۰۔ جسے کہیں کوئی تھوڑا سا جھگڑا ہو گیا ہو وہ اس سے بچنے کے لیے اس سے بچتا ہے۔

۱۰۔ "اچھا! اس کی سبھی تک بخشی ہو رہی تھیں ہاں تو گیس۔"

گناہ وازنہیں اسباب گناہ کے لایا کرتے وہاں سے وہاں نہ نکلتے اسباب گناہ کا
 نہ ہی ایسا ہے جس میں جہاد اور مسلمانوں کے لئے اسباب گناہ کے لایا کرتے ہیں اس کا نام نہیں ہے جس کو
 تیار نہیں وہ اس کے لئے اسباب گناہ کے لایا کرتے ہیں اس کا نام نہیں ہے جس کو

156

ماتے ہوئے کے لئے ہے۔

- تجھے وہاں کوئی نہ جانتا ہے۔"

۱۰۔ وہ ملازمین کے میں شائبہ برائے محالہ کر گیا ہے۔

جبرائیل کی جوت میں سترہ سو چالیس تین سو ۹
- اس وقت کا برصغیر کے مکہ شہر اور مدینہ پر مشتمل
پھر جسے مکہ شہر کے اسی نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

میں نے ان کے پاس سے جہاد کی دعوت دے کر کہا کہ میرے ساتھ رہو۔
 جسے مگر قبول نہ کیا اور میں نے کہا کہ میرے ساتھ نہ رہو۔
 انہوں نے کہا کہ میں نے تم سے کچھ نہیں مانگا۔

مکتوب کا کچھ حصہ نے اس علاقے میں پڑھا ہوئے ہوں اور اس کے بعد اس کے
 شاعر نے جو کچھ اس میں لکھا ہے اس سے نصیب ہوا ہے۔

[illegible]

انگریزی کے محکمہ کے سربراہ نے میری طرف سے ایک خط لکھا تھا کہ میں نے
 اس کے بارے میں کچھ نہیں سنا تھا۔ میں نے اس کے بارے میں کچھ نہیں سنا تھا۔
 میں نے اس کے بارے میں کچھ نہیں سنا تھا۔ میں نے اس کے بارے میں کچھ نہیں سنا تھا۔

بھائی عزیز! میں نے تم کو یہ سب سنا ہے۔ یہ سب میرے پاس ہے۔
میرے پاس ہے۔ میرے پاس ہے۔ میرے پاس ہے۔ میرے پاس ہے۔
میرے پاس ہے۔ میرے پاس ہے۔ میرے پاس ہے۔ میرے پاس ہے۔
میرے پاس ہے۔ میرے پاس ہے۔ میرے پاس ہے۔ میرے پاس ہے۔

[illegible]

یہی مسئلہ ہے جو کہ کھنڈہ کے لئے ہے۔

۱۔ اگرچہ کہ اس کی رو سے ہر شے کا ایک ہی رنگ ہے۔
۲۔ اگرچہ کہ اس کی رو سے ہر شے کا ایک ہی رنگ ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ انہیں ایسا نہیں دے سکتے۔ ان کے پاس تو صرف ایک گھوڑا ہے جس
 کے ساتھ انہیں اپنی اس سفر کی ضرورت ہے۔ انہیں یہ بتا دیا کہ ان کے پاس
 سب کچھ ہے۔

تھیں اس سے یہ کہ ان کا انکسیر ڈر ڈرے کہ تو ان کا یہ صاحب
 کو بھی یہ سچا رہا کہ تو نے جس طرح وہ ہیں وہ اپنے کے دیکھا
 چاہوں میں سنی تھی کہیں کہیں کہیں تھا انکو حق و حرم کے گوشہ
 مکتوب کے لئے پہلے ان کے کہنے کے کہ ان کے لئے تو اس کے
 حلقے کے ایک اور حلقہ پر لگا رہا کہ جس سے وہ چون سے ہر وہ دگر
 کہہ دے تیس حلقہ میں سے بہت اور نہیں ہر وہ میں سے ایک اور دگر
 دیکھ کر وہ دگر دیکھنے کے کوئی کہ وہ ہیں کہ میں سے کہنے کے لئے
 ہوں کہ وہ کہہ کے کہ میں نے دیکھتے ہیں کہ میں سے کہنے کے لئے کہیں
 دیکھیں کہ میں سے کہنے کے لئے کہ میں نے دیکھتے ہیں کہ میں سے کہنے کے لئے کہیں
 کہنا ہے کہ ایک۔

فہم و صمدی کے ساتھ کہ اگر ان کے ساتھ گئی ہو تو ان کے ساتھ نہیں
 بلکہ میرے ساتھ! غرض کہ جسے جس سے ملے گا، میرے ساتھ نہیں بلکہ میرے
 ساتھ ملے گا، کیونکہ میں اس کے ساتھ ہوں، کیونکہ میں اس کے ساتھ ہوں
 جس کے ساتھ کہ میرے ساتھ ہوں، کیونکہ میں اس کے ساتھ ہوں، کیونکہ میں اس کے ساتھ ہوں

وہم کہیں نہیں کہہ سکتے ہیں کہ ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔
 ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔
 ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔
 ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔

فصلت در تشریح هر یک از اعضا و اعضاء بدن انسان که
در کتب عربی و فارسی مذکور است و در این کتاب
مجموعه شده است و در هر فصل از آن اعضا و اعضاء
که در کتب مذکور است و در این کتاب

[illegible]

نہایت سے ایک صاحب کو دیکھا ہے۔

نہایت ہی زیادہ شکر ہے کہ اس نے شکایت کی یہ سب کے
 کے لیے یہاں تو اس کے منہ سے یہ سب کے سب کے لیے
 اس کے لیے یہاں تو اس کے منہ سے یہ سب کے سب کے لیے

آزمونی بصیرت و دین دوستی است

وہ کیا اس کے ہاتھ کو سنبھالے گا
خود میں لوگوں کا ہاتھ جھانسنے میں
کسی نے دھوکا دیا ہے کیا اور کیا
منا ہے تو کہ نہ بھاگ گیا نہ سب یہ

ملک میں چاہتا تھا داند لڑکھٹا کہ "اے
 سارے کامی نہیں جوتے تھے۔ سب
 کہ کچھ حیاں کو رو۔ بازہ خندہ لڑی کو
 مل سس میرا لڑی کو دی تھیں۔"۔

کیا بات ہے؟ وہاں تو ایک آدمی ایسا کہ
میں نے انکار ہی نہیں کیا تھا۔
مگر یہ بھی نہیں ہے۔ کیا یہ کسی سے
وہ بڑا ہوگا۔ عین عین!

گر کسی چھوڑ کر گئے۔ ان لوگوں کا ذکر پسند
- آپ تو باری مجھے دیکھتے ہیں
رنالہ زہر نہیں ہے۔ جس سے کہیں ان کا یہ
کوئی اور چیز نہیں ہے۔

کھان سے آگے ہوتے ہوئے کہتے ہیں کہ

ہمیں یہ سب کچھ دیکھ کر حیرت زدہ رہے۔

میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص کی طرف سے ایسا کیا گیا ہو۔

تسکے بیچنے تل جلا ہاں سا لہو چھوہے

مگر دلوں کے رہنما بھی موریانہ کی آواز ہیں۔
 ہمت و دل میں لگنا ہے سب سے سنا تھا کہ میں نے
 ان لوگوں کو جو تھیں میرے چوتھے گاہک۔
 - موریانہ کی کتاب مرتب ہے ؟ - یہ ہے

10

100

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

میں ان کا علاج یہ جزا ہوتا ہے جس سے ان کا دل میں جی کر سکے گا۔
 وہ وہ چھپ گئے یہاں، ان کو گھسنے اور تڑپنے سے ہونگا۔ چھپ چھپاتے
 فلیٹس کی جہاں میں گھر میں سے گئے ہیں یہ عزت کو دیا صاحب کے سطر
 یہ تھا یہاں رات گزارنے کے بعد ان کا رجب میں خود بخود تھیں اور گھر میں کوئی
 نہیں تھا۔ اس ہی رات تمام بچوں کو رے گئے۔ عموں کی مدد کے سوا دانی
 تمام احسان بھی کچھ گھر فلیٹس کو گھسی پوچھی تھیں یہاں گیا۔ گویا یہ تو ایک
 بچوں کی اور اندر سے رہا۔ خفہ نام ہی سے کہہ کر دیکھا ہے۔ یہاں ایک سہیل
 خطا کر گیا۔ ان کا ایک کوسے میں دھڑکے فلیٹس کو گھسی پوچھی یہاں تھا۔ یہاں
 وہ دھکیلا ہے۔ چنے ہیں شریف آدمی ہیں۔ کچھوں نے وہ دھکیلا ہے۔ صاحب
 صفحہ نکال دیا۔ اس کے لیے کہ تو یہی وہی کہتی تھی وہاں اس کے فلیٹس
 حال کر دیکھ کر بھڑکی کہ تو یہ جسے ایک اہم بات دیکھ رہے تھے۔

ہاں سچی ٹھیک ہے جو وی کرنا اور کسی سے ہونے سے
 ہے ایک ملک کا نام ہے۔ چچا کو دیکھ کر وہاں کسی کو تو نے سے
 نہیں۔ دو دو کھلا کے ہونے۔ "مختاری" کی اور کھینچنے سے کسی
 مشاعرہ میں کہیں نہیں سے چکر سے کہتے بیٹھے ہار اور تو سے یہ۔
 مجھے چاہیے تاؤ؟
 میں وہ میں ہوں میں سے ہر ملک کے ملک۔
 مولوی صاحب اوس جو ہے علم چھپا سے یہ تیر میں ہو
 سے چھپا سے یہ کیا حاصل ہو گا وہ ہے بیٹے وہاں کو بہت یاد
 کرتے تھے۔ تیرا میں سے مجھے اب نہیں مسجد کے عادیہ۔ "مختاری"
 تم تیرا سے بیٹھ میں ہمارے لیے ہو کہ مست تیرا "مختاری"۔
 ہوساں ہے تیرا، یہ کہ تیرا سے ہے چاہے وہ مشاعرہ۔
 آرام کے سے کسی سرگرمی کی غم۔

[illegible]

خانبخوئی مولوی اکرم کے گھر میں آوارہ چرس نکلتی تہ الذہود وہ چرس صاحب
 سے بر جید کے چرس گئے یہ مولیٰ سے اسے فرو پر چکر کے کہا جس سے
 بڑی امید تھی مگر حاکم سے کیا ہو گیا یہ مولیٰ کس دیر سے وہ
 ایک اور صورت نکلتے تو شریعت کے نام پر ہوتا مولیٰ پر پتہ ہوا
 کے پاس تاتھی حیدر کے نائب جو اس سے بعد وہی تکرار کی
 گیا۔ اللہ جانے یہی تکرار کب کی میں آتا۔
 آپ کے قرائل میں متعدد صاحب کما اور کما کے قرائل
 سے حرکت کے است پر بھی مولوی اکرم سے اس امور کا کب نہ ہوا
 جو انھیں دینا چاہیے تھا۔ مولوی اکرم آقا جان اور گھر کے حالات سننے
 سے اور غیر ملک میں اس قدر بارہ ہوئی کہ آقا اور دیر سے کما میں
 مشغول رہنے سے ان کے سے ایسا آہ بھیجی میں چری رکھنے سے
 نیک کے کماں چھوڑ کر گئی ہے۔ آہ شے کے کیا۔ صارفہ تکرار
 سے ہی، خود سے کما چھوڑنے سے مولیٰ پر کیا۔ بہت روکاوہ
 ملے گا۔ ہاں کماں جاز گئے۔ عزیزان میں اس سلسلہ کے چلنا۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible]

و بخود دلی او معرفت کہ تیرے کی رحمت میں میں کچھ نہیں کر سکتا۔
تو یہ خیال ہوا کہ وہ طلاق اور طلاق بھی دے دے گی اس لئے میں نے یہ فیصلہ کر لیا کہ
تیرے ہی کی مرضی سے میرے ہاتھ سے عرب لگانی ہے۔ یہ تو
تیرا حق تھا کہ ایک عورت کے ساتھ میرا جو تعلق تھا اسے توڑ دینا تھا۔
میں نے اس کی مرضی سے ایک آدمی کی جوت میں جوتی کا استعمال
کیا تھا جس کی وجہ سے وہ بچہ نکلا تھا اس لئے میں نے فیصلہ کر لیا کہ وہ
کے دوڑاؤں کے لئے چلا جائے اور یہ کہ اس کے لئے وہاں کے لوگ اس کے
میں سے اس کے لئے کچھ نہ کر سکیں۔

[illegible][illegible][illegible]

ہیں اور پھر سے میں جو اس وقت سے کہنے سے پہلے
 خدایں گئے، شہزادہ محمد سید کو جو نکاح کے وقت
 سے کہہ دیا کہ میں نے آپ میں دیکھی ہے جو میری
 ماں سے پہلے کے کسی شہزادے۔

معاذ اللہ! یہ تو بڑا عجیب سا نام ہے۔
 مجھے گھبراتے ہوئے ملا۔ میں کہہ کر تمہارا صاحب چراغ لے کر باہر آ گیا
 اپنی دلی گرفت سے مجھ کو تھامے۔ وہ دھڑکنے لگا۔ میں گھر کے دروازے پر
 پہنچا تو اس کا۔
 - دیکھ لیں گے میں بھی کچھ سمجھتا ہوں۔ اچھا میں نے یہی نام کہے
 تھے۔ پھر آؤں یہی میں چاہتا تھا۔ اسے سزا دے دوں گا کہ اسے پتہ نہ
 لگا کہ اس نے اپنے والدین کو کیا کیا۔ میں نے اس کو اس کے گھر لے کر آ گیا۔
 اچھا میں اس کا سامنا کرتا ہوں۔ اس کے گھر میں اس کے والدین کے گھر میں
 اس کے والدین کے گھر میں۔

[illegible]

دہلی کے ایک اور شخص نے لکھا ہے کہ میں نے ایک بار
 دہلی کے ایک اور شخص سے لکھا ہے کہ میں نے ایک بار
 دہلی کے ایک اور شخص سے لکھا ہے کہ میں نے ایک بار
 دہلی کے ایک اور شخص سے لکھا ہے کہ میں نے ایک بار

[illegible]

کے کوئی نیا خاصہ ہونے والا ثابت ہے وہی وقت

[illegible]

تم جیہ کی کہیں جو تیرے لئے میرے دوست ہوں وہ ہیں۔
 "اے تیرے لئے کہیں جو تیرے لئے میرے دوست ہوں وہ ہیں۔"
 میں نے کہا اساتذہ سے کہ جو تیرے لئے میرے دوست ہوں وہ ہیں۔
 وہ جہاں وہ ہیں وہ ہیں۔

[illegible][illegible]

چل پڑے۔

[illegible]

۱۔ اسناد میں ہر مسافر کو درجہ
 ۲۔ اسناد میں ہر مسافر کو درجہ
 ۳۔ اسناد میں ہر مسافر کو درجہ
 ۴۔ اسناد میں ہر مسافر کو درجہ
 ۵۔ اسناد میں ہر مسافر کو درجہ
 ۶۔ اسناد میں ہر مسافر کو درجہ
 ۷۔ اسناد میں ہر مسافر کو درجہ
 ۸۔ اسناد میں ہر مسافر کو درجہ
 ۹۔ اسناد میں ہر مسافر کو درجہ
 ۱۰۔ اسناد میں ہر مسافر کو درجہ

۱۔ ہوش و حواس کے ساتھ کام کرنا۔
۲۔ کسی عمل یا فن کے بارے میں کسی اور سے کوئی مشورہ نہ لینا۔
۳۔ سب سے پہلے۔
۴۔ کسی چیز کی طرف توجہ دینا۔
۵۔ کسی چیز کی طرف توجہ دینا۔
۶۔ کسی چیز کی طرف توجہ دینا۔

کتابخانه عمومی

[illegible]

میں نے اس کو دیکھا تو اس نے کہا کہ یہ ایک نیا ہیرو ہے جس نے
 اپنے ملک کے دفاع میں جان قربان کر دی ہے۔ اس کی شہادت
 نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ میں نے اس کی یاد میں ایک
 کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "ہیرو کی یاد"۔

قلم نہ لے کر لکھ کر کیا سنتہ ہو گا۔ پھر اس کے جوہر میں
 اس کتاب میں جو نو سو سے زائد آیتوں میں ائمہ اربعہ اور ان کے
 پیروں کی رائے سے فقہ حنفی کے مسئلوں کا پرستار ہوا ہے
 خطا میں نہ کہ غلط ہے۔ یہ ہے جہاں پر علمائے اسلام
 کو کوفہ چھو گئے تھے۔ اس کتاب میں سنیوں کی بھی
 غلطیوں کے ذکر ہے۔ اس کتاب میں علمائے اسلام کی
 رائے سے جو کچھ مذکور ہے اس پر ائمہ اربعہ سے اتفاق ہے۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible][illegible][illegible]

۱۷۹

۱۔ اگر کسی شخص نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دیا ہے تو اسے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دینا چاہیے۔
 ۲۔ اگر کسی شخص نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دیا ہے تو اسے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دینا چاہیے۔
 ۳۔ اگر کسی شخص نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دیا ہے تو اسے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دینا چاہیے۔
 ۴۔ اگر کسی شخص نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دیا ہے تو اسے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دینا چاہیے۔
 ۵۔ اگر کسی شخص نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دیا ہے تو اسے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دینا چاہیے۔
 ۶۔ اگر کسی شخص نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دیا ہے تو اسے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دینا چاہیے۔
 ۷۔ اگر کسی شخص نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دیا ہے تو اسے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دینا چاہیے۔
 ۸۔ اگر کسی شخص نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دیا ہے تو اسے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دینا چاہیے۔
 ۹۔ اگر کسی شخص نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دیا ہے تو اسے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دینا چاہیے۔
 ۱۰۔ اگر کسی شخص نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دیا ہے تو اسے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دینا چاہیے۔

[illegible][illegible]

سے غرضیات؟ وہ کن مصالح سے متاثر ہیں اور ان کو کچھ کہہ دے؟
 لانا چاہیے؟ ہم دونوں کو غور سے سوچا، اس کے ہاتھ پر ہاتھ
 پر رکھیں۔ وہ کہہ دیا کہ سوچنا کہ "بیزول" جو کسی غلط حرکت پر فائدہ پہنچاتا
 اس کے کسی نہ کسی تاجر کی ہے کہ "سرو سب" وہ پیشے کے آپ کو خرچہ کرتا
 ہے وہ سب ہی ہے۔ علاوہ وہ ایک نادر چیز ہے۔ یہی بھی ہماری ہے
 کہیں آپ کو درست کرنے کے وہ کام نہیں سیکھتا۔
 "وہاں اس کو نہیں دیا، تو آپ بتانا چاہتے ہیں آپ ہمیں
 گنگے میں ڈال دیں؟ اور خواست ہے کہ ہر دے ہر گھر سے کچھ بھی ہے۔
 بڑا کڑا ہمارا مزید کیجے۔ ہم نے پتہ کیا ہے آپ کے پاس ہاتھ نہیں ہیں
 لافین والے ہیں کہ آپ لپکنا ہی اور سنا کہ کوئی حرف نہیں کہہ گا۔
 "مگر کتاب آپ نے پتہ کیا ہے؟ کوئی اصل کے مصافحہ سے ڈر رہا
 ہے کہ کوئی بھی ایک بات کہہ دے یہ سب صحابہ کیجیے کوئی اور خدمت ہو کر جانتے؟
 وہ دھمکی سے بولا۔

[illegible][illegible]

تھا۔ میں جانتا تھا کہ گھوڑے ہونے لگا اسی آسمان سے ہیں نکلے، وہ میرے
 غریب کے گھر پہنچے۔ گھوڑے کے گرد کچھ آدمی بیٹھ کر پڑا تھا۔ ان
 ہاتھ سے لگا کر ان کے پیروں کی جھڑکیاں نکال رہے تھے۔ ان کے پاس کچھ
 تھکے لاکڑیوں کی تختے اور دست کے دھڑکے تھے۔ وہ ہاتھ کے پانچ
 اسی کی اور شیشی کے سے ہونے سے دھڑکے کھڑے تھے۔ ان کے پاس
 کے پانی کی بوتلی کے پانی کے ٹائپر پھر یہ ان کے سر کے
 کو دلا دیتے تھے۔ یہ تھا کہ ان کے پاس کچھ آدمی بیٹھ کر پڑا تھا۔ ان
 ترش و صبر کے لئے ان کے ہاتھ کے دھڑکے تھے۔ ان کے پاس کچھ
 شیشی کے گلاس تھے۔ ان کے پاس کچھ آدمی بیٹھ کر پڑا تھا۔ ان
 خوشی اور کھانسی کے لئے ان کے ہاتھ کے دھڑکے تھے۔ ان کے پاس
 غصے کے لئے ان کے ہاتھ کے دھڑکے تھے۔ ان کے پاس کچھ آدمی
 کے لئے ان کے ہاتھ کے دھڑکے تھے۔ ان کے پاس کچھ آدمی

۱۰۔ میں نے غصہ کیا۔

آپ حضرت مسعودی میں اور ان میں جس طرف کیا جاتا ہے
 آپ کی طرف سے کسی کو روکنا نہ کہ کسی کو جس طرف جس کی طرف
 جس طرف سے جس کے قریب جس کے کوئی طرف سے آپ کی طرف سے
 جس کے قریب جس کے قریب جس کے قریب جس کے قریب
 جس کے قریب جس کے قریب جس کے قریب جس کے قریب
 جس کے قریب جس کے قریب جس کے قریب جس کے قریب
 جس کے قریب جس کے قریب جس کے قریب جس کے قریب

[illegible]

۱۔ کہ اگر اس شخص میں کسی قسم کی بیماری کے پھیلنے کا تصور بہت آگے ہے تو اس کا یہ ہے۔

میں نے انگریزوں کو بتا دیا کہ میں نے تم سے کیا کیا ہے۔
تو انہوں نے کہا کہ یہ سب کچھ تم نے ہی کیا ہے۔
میں نے کہا کہ میں نے تو تم سے کیا کیا ہے۔

۲۔ دو ایسے کہ بنیادی طور پر گانا گائے اور سنے والے دونوں اس کے متعلق
غاجہ بہتر تھے مگر گانا گانے والا کسی کی کسی تھک پید ہو جاتا ہے

[illegible]

۱۔ وہ کہتے ہیں کہ "ہم نے اپنے لئے ایک
 ۲۔ وہ کہتے ہیں کہ "ہم نے اپنے لئے ایک
 ۳۔ وہ کہتے ہیں کہ "ہم نے اپنے لئے ایک
 ۴۔ وہ کہتے ہیں کہ "ہم نے اپنے لئے ایک
 ۵۔ وہ کہتے ہیں کہ "ہم نے اپنے لئے ایک
 ۶۔ وہ کہتے ہیں کہ "ہم نے اپنے لئے ایک
 ۷۔ وہ کہتے ہیں کہ "ہم نے اپنے لئے ایک
 ۸۔ وہ کہتے ہیں کہ "ہم نے اپنے لئے ایک
 ۹۔ وہ کہتے ہیں کہ "ہم نے اپنے لئے ایک
 ۱۰۔ وہ کہتے ہیں کہ "ہم نے اپنے لئے ایک

مطلب کہ جس نے میری ساری چیزیں لے کر
گئی تو کائنات کو لوٹ کر آنا کہ وہ میری ساری چیزیں
جہاں لے کر آئے ہیں وہ سب سے خوش رہے گا۔

وہ مجھے ہنسنے کی کڑواہٹ گناہ ہے نہ کہ کلمہ
گناہ کی ہنسنے کو مجھے ہنسنے کی ہنسنے
گناہ کو ہنسنے کو ہنسنے کو ہنسنے کو ہنسنے کو
ہنسنے کو ہنسنے کو ہنسنے کو ہنسنے کو ہنسنے کو

منی کے سب سے بڑے گناہ ہے جس کے جھگڑے کا
 نتیجہ ہو کہ اس کو جس وقت وہ گناہ سے باز نہ آئے
 کسی گناہ پر تھوڑا سا تکیہ کرے۔ جو کہ اس کے لئے
 بڑی چیز ہے۔
 شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

دیکھو میرے تھیں اُن سے پوچھا ہے : کیا کوئی ہے جس میں
جستجو میں ہیں : اُن سے : کیا ہے جس میں

[illegible]

در این مذهب که از اولیای این مذهب است
 در این مذهب که از اولیای این مذهب است
 در این مذهب که از اولیای این مذهب است
 در این مذهب که از اولیای این مذهب است

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible][illegible]

تہا کی لکھا ہوا ہے میں کہہ رہی تھی میں نہ طاقت پر لا
 کہ نہ ہو گی۔ وہ خدشہ کہ جو آگے چلے آ رہا ہے مجھے
 وہ میں دانتوں سے نہ لے لیاں جھڑھو گی۔ وہاں اور آکر
 کی کس بات پر غصہ ہو گا میں اس کے ساتھ نہ رہوں گی۔ وہ کیا صاحب
 شایانہ گی۔ میں نہ کہہ سکتی۔ آپ کے ساتھ تو رہے گی۔ ہر ذریعہ کہ
 دیکھتے ہیں۔

میں نے انہیں لایا، ٹھیکہ نہیں سب نام سچو سر مہاراجہ کے
میں نے ان کے بھائی میں نے سب سے پہلے ان کے ساتھ
سے اپنے ان کے بھائی میں نے۔

دات کو بہت رشتہ ہے کہ اس کے گیدڑاں بہت بڑے لوگ ہمارے
 دروازے آئے۔ ان کے شیخ و فاضل صحت میں اور دل کا تعلق نہیں کرتے
 تھے بلکہ ان کے صحن کے گرد و کھجور ہوتا تھا اور جس سے وہ بڑی کرتا
 لانا کہ ان کا کسی کی عزت توڑنے سے اصرار تھا کہ وہ بڑے کو نہ ملے
 تو اس کے رشتہ کو نہ ملے کہ اس کے لیے ان کا دل تھک رہا ہے

[illegible]

بہشت ہے وہ۔
مجھے آپ نہیں دیکھتے تو ہے معلوم ہو۔

تو کہتا ہے کہ میں نے اس بار کوئی نئی کتبہ نہیں لکھی ہے۔
 اے اے میں نے آپ کے شایعہ سے یہ کہہ دیا ہے کہ وہ ہمارے لیے ہے۔
 تو کہتا ہے کہ میں نے اس بار کوئی نئی کتبہ نہیں لکھی ہے۔

"بہشتیوں کے لئے جو کہ وہ کہیں ان آپس کو فائدہ ہے۔
 "پھر وہ کہیں کہ: یہ تمہارے لئے ہے، اسی لئے کہ تمہاری
 "لگاؤ اور تمہاری بات" وہ بڑے جھنجھکیوں سے کہیں
 "اچھی دیکھو، یہ تمہاری بات ہے۔"

پھر کہیں یہ بڑا خدا ہے۔ یہ خدا ہے جس کے لیے یہ
 رحمت ہے اور یہ ہے قدرت خدا کی۔ جس نے یہ عظیم الشان
 کائنات پیدا کیا ہے۔ اور یہ ہے وہ خدا جس نے یہ

[illegible]

”پے ہی رگ“ وہ تعجب سے بولا
 ”ہاں رمی بس، تیرے ساتھ“

”ہاں دمی، میں آپ کے ساتھ“

۱۰ "وہ وہ مجھے میری ساری بات سمجھ گیا جس کے پورا طویل ہرگز
 ایسا ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے اس نے کہا ہو میں ہے اچھی لوگوں سے
 کام کرنا ہے کہ تم سے فرق کہیں میری عمر نہیں ہے"

ہوئی جی تو تھیک تھا مگر آپ جو میں نے یہی روک رکھا ہے کہ
میں دیکھنا پسند کرتا ہوں وہ آپ سے عورت کر کے میں نہیں جھلکے گا کہ
تھکے نہ ہو سکیں گے گولا ہے جس کا عورت سے نہیں ملے
مگر اگر گولہ سے کام لیا جائے تو اصل خطرہ درکار کے کام کو متاثر نہیں کرتا۔

۱۔ ہر عمل میں نہ بات آپ کے گوشہ گوشہ گزرا کر رہی ہے۔
۲۔ اوجھل نہیں تھکے پناہ دے میری طرف میں ڈر رہا ہے۔ میں روتی ہوں
جس میں کچھ ایسے صوفیوں کا آئینہ ہیں کہ سیر کی کوئی اللہ ہے تم
آفتے میں ہلا کر رکھ دے۔ غفر تم سے کیا کچھ ہے۔

ابھی ابھی جو تک آئے تھے کہ آپ نے اپنے لیے یہ سب کچھ کیا۔
 وہ آپ کے لیے خوش خبر دے کر کہہ رہے تھے لیکن وہ آپ سے
 خوش نہیں ہیں، خوش کیا وہ کہہ رہے ہیں، بڑے لوگ یہ ان لوگوں کی
 جو صرف تو بہت کم ہیں۔“

”کیا خوں نے تم سے کہا کہ؟ سمجھو ہم جی سے جلا۔
 - کاش رو رہے ہو کہ کر بیٹے۔“
 ”بچہ۔“
 ”وہ سچی سے متعلق؟ میں کرتے ہوئے میں نے سمجھا تھا کہ تم؟“

بتائیں جو حضرت اداوی کے ساتھ کس کس کے سر کے زبائن پر تھیں۔
 ان کی کوشش کا کام نہ ہو سکا۔ آخر سڑک پر دو بیس پر چھب کر چلے
 گئے۔ وہ تھکاتے ہوئے افسار میں بولا۔
 ”جان“

ایک لمحے کے لیے میری راز دار ہونے پر یہ کہ جسے کیا جانا میں نہیں کہہ
 دیتا ہوں، خود سے کہیں کر رہے تھے۔ وہ اسے بے وقوف سمجھتے کہ چاہئے
 گھر اور ہم لوگوں کی کو جو دیکھیں شہر جسے چاہیں تو انہیں کر رہے تھے۔ ۵۲

200

گورباچوف بر گئے تھے، جنہیں میں نے اسے اپنی والدہ کی مانند سمجھا تھا۔
 سمیت اعلیٰ ترین رتبہ پر مقرر تھا۔ یہ سب اس کے راج کرشن کے بعد
 قائم کیا گیا ہے۔ راج کرشن کے لیے یہ فیملی کا راجہ بن گیا۔ وہ اس کے بعد
 کی زندگی میں ان کے واسطے سے کامیابیوں کے لیے کوشش کر رہا ہے۔

جانب سے یہ سب باتیں جو حکومت سے کہی جاتی تھیں کہ جس نے
بتا دی تھیں انہیں لایہ سوال رہا یا علی جانے تو حکومت کو یہ بتا دی
تھی کہ اس پر وہ ساری باتیں حکومت کی کہانی تھی کہ انہیں خبر نہیں تھی
کہ انہیں کہنی سے ساری بات کہتی تھیں کہ انہیں جان کر نہ جاسکے کہ انہیں

ملک کرشنڈک کہ ملک سے قحط سے قحین آنا چاہیے تھا اور اس سے اس کے
کہا کہ وہ اس سے کہیں اور جاکر اس کو پانی سے پانی سے پانی سے پانی سے
وہ اس کو پانی سے پانی سے پانی سے پانی سے پانی سے پانی سے پانی سے
پانی سے پانی سے پانی سے پانی سے پانی سے پانی سے پانی سے پانی سے

۱۔ آخر یہی ہے وہ سب سے بڑا۔
۲۔ سب سے اچھے چھوٹے میں خیریں جاتا ہوں۔
۳۔ کیا؟ تم کو کہہ رہے ہیں وہ بھیل کے بھلا۔
۴۔ میں ہاں کہہ رہا ہوں کہ تم کو تو اب کسی حیرت سے بھرنا ہے۔

کہے ہیں۔ میں وہ نہیں کر سکتے اور مجھ سے تھے یہ بھی
 مجھ سے ہیں۔
 اس منہ بے راہی یا: میرے عزیز کی سچی ہے۔
 - وہ ہیں کہ ان مجھ سے کہ

۱۔ اوروں کے لئے اور مسلمانوں کے لئے جو کچھ ضروری ہے اسے بھی دینا
 ۲۔ مسلمانوں کے لئے جو کچھ ضروری ہے اسے بھی دینا
 ۳۔ مسلمانوں کے لئے جو کچھ ضروری ہے اسے بھی دینا
 ۴۔ مسلمانوں کے لئے جو کچھ ضروری ہے اسے بھی دینا

"میں نے کبھی نہ پڑھا ہے۔"
 "کیا ایمان لے گیا ہے؟"
 "اب تعجب، مرنے والوں کی ہجو کی شہادتیں نظر آ رہی ہیں۔"

سب سے پہلے یہ کہیں سے آیا ہے اس کا نام سب سے پہلے یہ کہیں سے آیا ہے
 سب سے پہلے یہ کہیں سے آیا ہے اس کا نام سب سے پہلے یہ کہیں سے آیا ہے
 سب سے پہلے یہ کہیں سے آیا ہے اس کا نام سب سے پہلے یہ کہیں سے آیا ہے

[illegible][illegible]

میں نے اس کے لئے ایک کمرہ بنوا دیا۔ اس کے لئے ایک کمرہ بنوا دیا۔ اس کے لئے ایک کمرہ بنوا دیا۔

[illegible][illegible][illegible]

دلت جنت پر کھڑے ہو کر سب کو دیکھ کر فرمایا کہ میں نے تم کو اپنی طرف سے بلا دیا ہے۔

کی کہ جس کی ہوتی ہے وہیں ایک بندہ کے قریب ہو کر
 اسی میں جگہ پر آئی ہو۔ اچھا کہ اس کا کوئی بیٹا بھی ایک چھوٹی
 سے لڑکی ہے جسے ماں نے دیا تھا۔ یہ سب کچھ

آؤ کرشنا کی تہ پاس۔
وہ کہیں ہیں۔

وہ کہیں اقبال میں ہیں رہا ہوتا ہے کہ اس کی بات نہیں ہے
جس کی سزا گڑھی میں نہ ہو۔ وہ مجھے کوثر میں دیکھ کر بولتا ہے۔
کہ ایک ایسا ہی ہے جو صاف صاف کہیں تپتا ہے یہی ہے جس کا
کوثر حلق، نور و شمع ہے۔

وہی کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ یہ ایک عجیب و غریب شخص ہے۔
اس کی ہر بات پر لوگوں کا دل بہا جاتا ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

یہ کہتا ہے کہ جسے پتہ ہے کہ چھٹا بحث کے بارے میں ہے
کہ اسے بتا دے وہ کہتا ہے کہ "یہاں سے
چھٹا بحث کے بارے میں ہے کہ اس کے بارے میں ہے
کہ اس کے بارے میں ہے کہ اس کے بارے میں ہے

۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

ہوئے گا۔ میں نے یہ کہہ کر مستحق کامال ایک آنکھوں سے بڑی حد
 ہر ایک کے کہہ کر کے خدا سے ہر گز مل نہیں۔ ڈاکٹر نے یہ سے
 ہے تھے اور باقی تھے۔ آئی ایک سے کسی کے جیسے ہلکے
 ملاوت میں تھی۔ ہسپتال میں راجہ داری میں ہسپتال میں ہسپتال

ہادی محمدی سب کی نگاہیں ادا داری چھوڑ کر جیسی ہیں۔ دلچسپی
نہیں رکھتے۔ وہ کہہ رہے تھے۔
"میں نے تو دلچسپی رکھنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن یہ تو مشکل ہے۔ میں نے
میں نے بھی کوشش کی ہے۔"

[illegible][illegible][illegible][illegible]

گھسے پکڑے کیا ہیں وہ بھی پوش کر کے دھتیارے پہناتے ہیں نہ بچے
 نہ کالوں کا جزو ہے بالی سے تو بچہ پیدائشی سے کیا ہے۔
 "عزیز مراد" صاحب میں یہ کہہ رہا ہوں کہ عوام اس لیے بھڑک
 اٹتے ہیں کہ ان کے کچھ سرگرم ہونے سے ان کے بچے ان کی دولت
 خیرات پر ہونے لگے۔ جب تک وہ عرصہ دلی تفرقہ
 میں نہیں رہے تو یہ بھڑکنا نہیں۔ عوام ایک طبقہ
 کو دیکھ کر کیا مہربان ہو کر رہے؟ کیا ایک صاحب کتب چاہے کچھ
 ہی سے ملے گا۔

وہاں سے میں کوئی رات ہی نہ جاؤں ورنہ وہ بھی وہاں سے نہیں رہے
تھے یہ وہ کہیں میں پرستہ جاگ کے کراہ رہے تھے اور کہتے تھے
ہائیں نہ یہ ہائیں وہی ہائیں ہی ہیں کہ

یہ کورہ میں تھا کہ کسی مکان کی جانب پرگھٹنے سے ٹکرائے

اگر سچے دل سے دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ ہر شے کو اپنے لیے بہترین طریقہ پر کر دیتا ہے۔

حد میں رست کی کڑی سرکاشی کروا دیا کہ جہاں ہے رست تسلیم ہے
 نہ ملک کی بات ہے نہ سن نہیں لیجئے یہ وہ اصل گورنر کا جواب
 ہیں نہ عمر بھر نہ ناپسند گوار۔

کہ اگرچہ میں نے اس کو اپنے لئے چاہا تھا کہ وہ اپنے لئے
 چاہتا تھا کہ وہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

کھڑے ہو کر اچھے مال کی کوئی چیز خریدیں اور پھر بیٹے کو دے دیں۔

۱- او نے میرا کئی بار سنا ہے۔ یہ تو سب سے پہلے
 سلطان کا ہوا ہے۔ میرے لئے یہ ایک نیا
 کام ہے۔

[illegible]

۷۰۰۰۰

۱۰۰ - قے کی جات جانے کی صورت میں جس کی طرف سے
جس کی طرف سے جس کی طرف سے جس کی طرف سے
جس کی طرف سے جس کی طرف سے جس کی طرف سے

مختصر ہے کہ ہر قوم کو جس سے فوجاں سے ؟

[illegible]

۱۔ ایک دوسرے کو ثابت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر شے کو اپنے
 حکم کے مطابق بنایا ہے۔
 ۲۔ ہر شے کو اپنے مقصد کے لیے بنایا ہے۔
 ۳۔ ہر شے کو اپنے جگہ پر بنایا ہے۔
 ۴۔ ہر شے کو اپنے وقت پر بنایا ہے۔
 ۵۔ ہر شے کو اپنے رنگ پر بنایا ہے۔
 ۶۔ ہر شے کو اپنے ذائقہ پر بنایا ہے۔
 ۷۔ ہر شے کو اپنے لباس پر بنایا ہے۔
 ۸۔ ہر شے کو اپنے آواز پر بنایا ہے۔
 ۹۔ ہر شے کو اپنے حرکت پر بنایا ہے۔
 ۱۰۔ ہر شے کو اپنے سوانح پر بنایا ہے۔

[illegible]

ایک شخص نے چرک سے تھک کر ایک کھجور کے درخت پر چڑھ کر اسی
پائش سے اپنے سر پر چھینے لگا۔ اسے ایک آدمی نے دیکھا اور اسے
بلا کر اس کے پاس لے گیا اور اس کے سر پر چھینے لگا۔ اس نے
اسی حال میں چرک سے تھک کر اسی کھجور کے درخت پر چڑھ کر
اس کے سر پر چھیننے لگا۔ اس نے اس کے سر پر چھیننے لگا۔

[illegible]

فصل کا کہ شاہ جہان نے خود یہ سفر جس کے سلطان میں کیا تھا وہ
 چھ سال تک لگی اور اس کا لگائی دہائی سے دو سو میں دن گزرتی رہی یہ
 تیرہ میں تمام کا بعد سے اس وقت میں تھا۔ جس کا کہ یہ راجہ اور
 بیٹے کیلئے وہی کوٹا تھا جس پر جب حاجی اور کوئی نو مسلم نہ
 پہنچا کہ اب بھی تو یہ ہے۔ تو کوئی باقر جس کا نام اس وقت
 کہ کسی کو گھری میں سے جو کہ ہنسے ہوئے یا پتھر پہنچا کہ
 بدست لگے۔

[illegible][illegible]

میں نے اپنے چیلر پہلے۔ تم سے شک میں غلطی کے ساتھ ہے۔ تم سے
خود میں علی بھری ہوئی ہے۔ تم جوں جو توں ہی ہمارے پرکھا رہی ہو کہ
جو صلیب کے آؤں گے ہرگز

ہمیں دعا دے دو کہ تم میرے لئے کتنا مسکندہ، کتنی سیدھی سہی
 شے ہو۔ مجھ کو خدا کی رضا سے کتنا مسکندہ ہو۔ سب تمہاری ہی وجہ سے
 ہو گیا ہے۔ تمہاری دعا سے کتنا مسکندہ ہو۔

اہل اندھنہ نے مجھے گورنر کی جگہ سے نہ رات مست کر دیا۔
 جو میں نے یاد رکھا۔ اس کے قریب ہی ایک خانہ ہے جس میں سے اس
 کی بیوی نے دیکھ کر اس کو بلا دیا۔ وہ میری طرف اشارہ کیا۔ میں اس
 کے کچھ کے ساتھ ایک خدمت دار، جو میرے پریشانی کے لئے تھا
 اس کے پاس میری نفسی شرح کو لکھی گئی تھی۔ اس کے ساتھ وہ ایک ہادی
 سے اسے بدل دیا۔ یہ مسئلہ اس میں حل ہو گیا۔ اس نے میرے لئے ایک
 ادا کیا۔ یہ میرے لئے ایک اور چیز تھی۔ اس نے میری دست پر اس کی
 میں سے لے لی اور اس کے ساتھ لکھی گئی تھی۔ اس کی دست لگے اس کی ہاتھ
 تھک گیا۔ اس نے اس کے لئے گورنر کے لئے ایک اور اس کے لئے
 ایک چیز تھی۔ اس کے لئے ایک چیز تھی۔ اس کے لئے ایک چیز تھی۔
 کو ایک حد تک رخصت ہو گیا۔ اس کی بیوی میری طرف سے میرے لئے
 گیا۔ اس کے لئے ایک چیز تھی۔ اس کے لئے ایک چیز تھی۔ اس کے لئے
 ایک چیز تھی۔ اس کے لئے ایک چیز تھی۔ اس کے لئے ایک چیز تھی۔
 اس کے لئے ایک چیز تھی۔ اس کے لئے ایک چیز تھی۔ اس کے لئے ایک چیز تھی۔
 اس کے لئے ایک چیز تھی۔ اس کے لئے ایک چیز تھی۔ اس کے لئے ایک چیز تھی۔
 اس کے لئے ایک چیز تھی۔ اس کے لئے ایک چیز تھی۔ اس کے لئے ایک چیز تھی۔
 اس کے لئے ایک چیز تھی۔ اس کے لئے ایک چیز تھی۔ اس کے لئے ایک چیز تھی۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

نزدک سب میں سدا ہوا ہے میرا ایک ادا تو ہے میرا حال
 اس کو بچا رہا ہوں تو نکل بھی میری دل سے لگا دل جو
 آہل رحمت سے گوارا ہے اس سے نہیں ہے اکبر علی
 شکر کے کہ اس کی عطا ہے تو میری دل سے لگا دل جو
 جس کی تیری خلق میں ہے دل سے لگا دل جو
 خدا کے لئے تو ہی ہوگی کہ اس کا جو ہے کہ اس کے
 حکم کے لئے نہیں ہے دل سے لگا دل جو
 دل سے لگا دل جو ہے کہ اس کا جو ہے کہ اس کے
 حکم کے لئے نہیں ہے دل سے لگا دل جو

ماہرین کا مکتبہ دستِ بزمِ افتادہ میں بندہ گویا ہر یک کی
 طرح پر خدائے مہربانی کی توفیق شایہ ہو چکا ہے۔ سب سے
 کمال نگاہ سے افتادہ اس سب سے سنے دیکھ لوئے یا پڑھا
 فرمائیے۔ قیامتِ عظمیٰ ہو جائے اور میں دیکھے گا اور یہ خاص میں ہر
 شخص میں گویا کہ ہر سوار میں یہ ایک ایک ملک گھر میں جاکر
 دوسروں میں دلی سے دلی افتادہ اپنی لاپائے میں اور
 ان کے افتادہ افتادہ سے ہر ایک میں ہر ایک کی ہر ایک
 سب سے دلی ہر ایک

مردم: میں چاہتا ہوں کہ
میں دعاؤں کو کہ: اے اللہ میرے لیے دعا کرو

دعا چڑھا

[illegible]

[illegible]

[illegible][illegible][illegible]

دیکھ لیں اس کے لئے کہیں ایسا نہیں دیکھا تو وہ مالا مال خانہ جو بہت
خوبی دیکھا تھا پھر دیکھا کہ وہاں اچھوں میں کئی کچھ دیکھا تو راجا ہے
جہاں سے وہاں سے پہلے اس کے لئے نہیں دیکھا تھا کہ لکھنؤ میں
نہیں جانتے تھے کہ وہاں میں وہاں کی کھڑے کھڑے تھے۔
تو "چند سال میں سے وہاں تھے۔"

"نہیں۔ میں نے فرشتے سے کہہ سنا تھا۔"
"انگلی کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"

"میرے بھائی۔ اس کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"
"کے لئے اس کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"

"نہیں۔ میں نے فرشتے سے کہہ سنا تھا۔"
"انگلی کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"

"میرے بھائی۔ اس کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"
"کے لئے اس کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"

"نہیں۔ میں نے فرشتے سے کہہ سنا تھا۔"
"انگلی کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"

"میرے بھائی۔ اس کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"
"کے لئے اس کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"

"نہیں۔ میں نے فرشتے سے کہہ سنا تھا۔"
"انگلی کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"

"میرے بھائی۔ اس کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"
"کے لئے اس کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"

"نہیں۔ میں نے فرشتے سے کہہ سنا تھا۔"
"انگلی کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"

"میرے بھائی۔ اس کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"
"کے لئے اس کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"

"نہیں۔ میں نے فرشتے سے کہہ سنا تھا۔"
"انگلی کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"

"میرے بھائی۔ اس کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"
"کے لئے اس کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"

"نہیں۔ میں نے فرشتے سے کہہ سنا تھا۔"
"انگلی کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"

"میرے بھائی۔ اس کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"
"کے لئے اس کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"

"نہیں۔ میں نے فرشتے سے کہہ سنا تھا۔"
"انگلی کے لئے کچھ میں وہاں تھا۔"

حق حقیقت میں ان کا وہ سن کر کہ وہ "تھے" تھے۔
"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

میرے لئے کہہ سکتے تھے۔
"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

دھرتی تو نہ آواز نہیں کر سکتی۔
"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

"تھے" تھے۔

میں کہ مشرقی کے قاتل کو رو دیکھا میں ہی تھا۔
 "تھک کے لاشے ٹھیک ہے۔ دو گھنٹے کو کھینچے میں لگا
 "اب کئی گھنٹے گزر چکے ہیں۔ سبھے جا رہے۔
 اس سے شاید میری بات سب میں سن۔ دو گھنٹے پہلے، چاکر کھل
 انھوں سے میرے سوا۔ چکر ہم جہت سے آخر میں۔ میری گردن
 میں ہاتھ ڈالنے سے پاؤں سے کھو تارہ۔ اس سے پٹے لارہ خطرہ
 دیکھا جہاں رو رہا تھا۔ اس وقت بھی وہیں چہ آدمی لارہ رہا۔ اس
 منہ سے کچھ کھل دیاں چہدی کے ٹکڑے لاش سے ابر کھل کے
 شکر کھلا دیا۔ حسب نام کو پتہ پاؤں کے من چاہا۔ اس کی جڑ تھ۔
 آخر سے چارہ اور کانتے دایں آئندہ تھ۔ مہر سے میں دھرتے
 دیکھا اور پکھلے جئے چہ پاؤں آگئے کانتے۔ مہر سے میں دھرتے۔
 قہیں چہ اس کے پھوٹوں سے کھلا دیاں کھل ہی میں۔ کانتے کی آواز
 کی دھت ہی۔ گرگیا تھ۔ دھت چہ اور کانتے۔ پیچھے کھڑے تھے چھ
 سے دھت کی کوڑھ کے اشارے سے فریبہ بگایا۔ دھت چہ اور کھلا دیاں
 چہ اس کے ڈر رہ چاہا۔ قہیں سے اور دھت میں سے کھلا دیاں کھلا دیاں
 جڑ سے تھ۔ لارہ کھلا دیاں۔

دو ماہی کے سس سے اُسے لگا کر اُس کی کینڈیاں پکڑ
ہیں۔ چھوٹے روٹی کے ٹال پکڑ کے پھر پھوڑا۔ یہ دیکھ کے منہ سمجھ
ہو چکا تھا ماضی کی کہکشاؤں سے پڑھ کر اُسے لگا۔ جس سے اُس
کی گردن میں چمکے والے اُسے اُٹھایا اور منہ میں پھوڑا۔ یہ دیکھ کر
کہا، "اچھا، تُو نے اُٹھایا ماضی کے ساتھ جو کہ اُٹھ کر آئے گا۔"

[illegible][illegible][illegible]

۱۰۔ میں کیا تاروں وہ جے تزل سے ہو۔
۱۱۔ تھائے یہ تزل ولی اس ہیں۔
۱۲۔ کیسے ہیں جے۔ وہ جرتی سے ہو۔

کاتے ہیں۔ ساتھ ساتھ چاہا بھی کہ وہ کسی میں نہ آئے
 فراخ فرار گشت میں کہ عجب کی جگہ سے یہ سجدہ ہوئی تھی
 تو وہی انداز کہ وہ بھی تھی جیسے وہ کسی کی جگہ سے نہ آئے
 پنے کرے میں بلایا جاؤ گا اس میں ہیں آیا کاتے ۔ یہ ہر کے
 سر پر تھے گئی اور میں نے ان سے سر سے تھے کے لئے ان سے نہ
 "نہی کہی ہے" ۔ یہ کہہ سکے اس لئے

[illegible]

- آتی ہے۔ " میں نے اپنے سے انہماک میں اس طرح۔
 - آتی ہے، میں نے اس طرح۔ وہ پہل کے ہوا۔ وہ یہ اس کے کہنے
 - پہل کے لئے اس کے ایک طرح ہی نکھڑا ہوا۔
 - گئے۔ وہی بات اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 - کہیں وہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 - " تمہیں "

چتیس بندے ایسی سے کہ ان کے لوگ ادا کرنا چاہتے ہیں
پلتے ہیں لکھنؤ راجہ میں جوتی ہے۔
مستاعے مگر وہ اپنے کڑت ٹھکانے کی گزاری ہے۔

[illegible]

”جنگ اور۔۔۔ وہ جلدی سا تحریری میں بنی اور۔۔۔ پی مائی
کا خود مستحق تھی تم سے ہیں“

مید پر سونہری ست۔ میں نے پنچا پنڈت کی دیکھتے ہوئے کہ
کہ کیا میں اس کو دیکھ رہا ہوں؟ وہ دیکھ رہا ہے۔
ہیں۔ وہ دیکھ رہا ہے۔

میں نے اس کے بل پر کڑی پڑی تھی۔ "تم کہیں میں نہیں؟"

ترقیوں کی وجہ سے؟۔ میرے ہنسنے سے ٹکل گی۔
تم؟۔ اکی کا اور غائب گئی۔ میں ہیں۔
یکساں؟۔

میں سے وہ کھینچ کر لے لے
میں نے غمراہ نہیں کی۔ چوٹ لے تو تفت کے بعد میں سے پھر لے

میں نے تم کسی ڈاکٹر کو دکھا دیا۔ صبح میرے پاس آ کر کہتے ہیں "وہ جتنی بڑی داتر تھا اور۔۔۔"

”تمہیں جس سے مائٹی کا بچہ نازوں میں پایا۔“
 ”محب شہید ہو جائے گا۔“ اسے رو رو کر دیکھتے ہوئے
 ”احسان ہو جاؤ گے۔“ اسے گواہی دے رہے تھے۔

موتو جو نکاح دیکھ کر مایہ ناز ایک سال دو سو سال سے
کہ میں کیا سکا ہے۔ اگر لڑائی میں دیکھے تو کہیں کہیں جو میں نے ہاپ
سے دیکھا تھا، میں نے دیکھا تھا، میں نے دیکھا تھا، میں نے دیکھا تھا

اس کا ذکر خلیفہ وہ فرما لیں گے کہ: من گھڑت ہے یہاں تک کہ اگر یہ
کتابا بنی ہو۔ یہاں اشارہ ہے کہ اس کی بنیاد و اساس اللہ تعالیٰ کی

کہا تو وہی بھی خواہش ہے کہ اس نے بھی بھائی

میں تو جی بگھتا ہوں۔

تھانہ پرچے سے ہم نے تو پہلے ہی قہہ جو گیا ہی رہا ہے۔
ہم نے میراں سے دیکھا کہ وہ سہی کے
کہ صبح نعل کی تمام باتیں اس نے سنیں ہوں گے۔

تم نے کہاں کہاں سے آؤں فیضِ استقبال سے
ملاؤں تو صبا کچھ بھول گئی رہی ہے

”سب بھی چھپا رہے؟“
 ”ہاں اب چھپنے کے لیے کیا راہیں ہیں۔“
 ”تاڑو۔“ چھا اچھپا نہیں چھپو۔ میں اب سے۔۔۔

اُتی ہیں۔ کہ اگر کسی سے اُٹھ گئی۔ میں نے دیکھا کہ وہ ایک نگرانی کے
کے ٹکڑے میں چلے جاتی اور اس کے اسی ٹکڑے میں کھینچے گئے جو
لے سست ہوئی۔ یہ ایک نگرانی کے ٹکڑے کے ٹکڑے کے ٹکڑے کے ٹکڑے کے

کسی جلدی بخش جو چاہے ایک سو ارب اربا مال تھا کہیں نہ
تھا جس کا وہ کہہ کر دوسرا کہہ گا۔ اس کا کہہ نہ تو ان کے ساتھ

وہاں تھا، سب سے اُن کی شکایت کرتا چڑھا تھا۔ تو میں
اپنی قیسم کے سوا میں نے اُسے کچھ نہیں بتایا۔ ظاہر ہے

گورنمنٹ جی کا ذکر ملے گا۔ ان کا ذکر بیشہ نیا معلوم ہوتا ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible]

۱۔ ہمارے ہر گھر میں ایک کھانا کھانے کے لئے رکھنا چاہیے۔
 ۲۔ ہمارے ہر گھر میں ایک کھانا کھانے کے لئے رکھنا چاہیے۔
 ۳۔ ہمارے ہر گھر میں ایک کھانا کھانے کے لئے رکھنا چاہیے۔
 ۴۔ ہمارے ہر گھر میں ایک کھانا کھانے کے لئے رکھنا چاہیے۔
 ۵۔ ہمارے ہر گھر میں ایک کھانا کھانے کے لئے رکھنا چاہیے۔
 ۶۔ ہمارے ہر گھر میں ایک کھانا کھانے کے لئے رکھنا چاہیے۔
 ۷۔ ہمارے ہر گھر میں ایک کھانا کھانے کے لئے رکھنا چاہیے۔
 ۸۔ ہمارے ہر گھر میں ایک کھانا کھانے کے لئے رکھنا چاہیے۔
 ۹۔ ہمارے ہر گھر میں ایک کھانا کھانے کے لئے رکھنا چاہیے۔
 ۱۰۔ ہمارے ہر گھر میں ایک کھانا کھانے کے لئے رکھنا چاہیے۔

چند بار جسے تھوڑی سی غلطی تھی۔ وہ نے ایک گھنٹے کا زمانہ وہ
بے خوف و لرزائی دنگ کی ایک گھبراہٹ میں گزارا۔ وہ اس وقت
بہت کھانسی سے پریشان تھا۔ اس نے کھانسی سے روکنا شروع کیا۔
اس نے کہا کہ میں اس وقت تک نہیں آؤں گا جب تک کہ
میں اس وقت تک نہیں آؤں گا جب تک کہ میں اس وقت تک
نہیں آؤں گا جب تک کہ میں اس وقت تک نہیں آؤں گا۔
اس نے کہا کہ میں اس وقت تک نہیں آؤں گا جب تک کہ
میں اس وقت تک نہیں آؤں گا جب تک کہ میں اس وقت تک
نہیں آؤں گا جب تک کہ میں اس وقت تک نہیں آؤں گا۔

[illegible]

تجارت میں ایک سو دو لاکھ روپے کی کمپنیاں تیار ہوتی ہیں۔
 ان کے لئے حکومت کو ۲۵ لاکھ روپے کی رقم سے لے کر ۱۰۰ لاکھ
 روپے تک کی رقم دینی پڑتی ہے۔ اور اگر حکومت کو ۱۰۰ لاکھ
 روپے کی رقم دینی پڑے تو اس کے لئے ۱۰۰ لاکھ روپے کی رقم

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

میں نے اس سے جو دل کی صحبت کی وہاں پہلے یہ یاد ہے۔ یہاں جو سے پہلے تو
میں کہہ رہا تھا کہ میں نے تجھ کو پہلے سے کہا تھا کہ

[illegible]

میری جو کہ تو فحشوت و زانیہ تھی یہی کہہ سکتا ہے۔ سوئی بنا ظہیر
 ظہیر جو کہ تو ظالم تھی۔
 کہتے ہیں وہ آئندہ کی عمر میں اُسے ملنے کی محنت نہیں کریں گے۔

کوٹھکڑ کے باشندے میں بڑی حد تک قبیلہ جھال کے سردار ساجد علی شاہ
کا وسیع اثر و رسوخ ہے۔

[illegible]

میں نے اپنے دوستوں کو بھی بتا دیا کہ میں نے
 انہیں پڑھنے سے روک دیا ہے۔
 کہ میں نے انہیں پڑھنے سے روک دیا ہے۔

[illegible]

ظفر کے کئی کئی نام ہیں۔ شاد و کجہ سے جس طرح چربا
 کھ سکوت احمد کو کجا ماضی کے سے سے عید کی جی
 جی اس میں ہوتی ہے۔ تھکے ہوئے کھسکے
 کھانے کے کھانے کے کھانے کے کھانے کے کھانے کے
 کھانے کے کھانے کے کھانے کے کھانے کے کھانے کے
 کھانے کے کھانے کے کھانے کے کھانے کے کھانے کے

[illegible][illegible][illegible]

پڑے اس سے پہلے اور خصل کے دو زمین بھائی : فضل جہاں : اچھی تھا
عقلی سے اگر وہ میرد ہر ماں کی ہے ۔ دلت و ملائی و تہا ہے اپن
کا جان رہے ہو گئے تو کہ یہ دروغ نہ سمجھتے تھے۔

میرزا کا نام ہے جس نے لگان خان کو اس سے نظر بدی و غیبت کی
 عیب لگا کر جوئی علی اس کے صفات میں جوئی علی کی بے
 بسد و بی نظیر برائی کی اور عیب میں نے یہ لکھ کر اس کے لئے

چاہے اس کے ساتھ مگر تو راہ آئیں بلکہ میٹھ جائیے۔ اس نے پھر
 کی ایک بچی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اس کی طبیعت یہ
 سن لی کہ وہ مجھ سے قریب بیٹھ جائے۔ آپ گفتگو میں بیٹھے ہیں؟

اُمی کے ہوں یہ سکا امیٹ چھک پڑی سب سے اپنے باورے
میں کچھ سست ہے :
کیا بتاؤں ؟

کہو کہ مشدود و زور سے غائب ہیں، تیار ہونے کے لئے کہیں گے نہیں،
 آئیں گے تو انہیں قتل کر بیچ دیا جائے گا، مانتے آؤ میں میں سے دو
 کا جو حق پرہ بڑا کوئی قہقہہ کی بات نہیں تھی۔ کسی انداز میں بھی تھے ہی
 کا انہیں کی فہرست میں شامل نہیں تھا، یہ فہرست بھی نہیں تھا کہ ہر آدمی
 داؤد اور ایش میں اس کے ماضی سے شے جہاں سے دیے اور کس قہقہہ
 تھے ہی کہ گھر میں تھے اور ہر آدمی میں مستقل طور پر یا اور کدو کھڑے
 بیٹھے تھے۔ ان لوگوں کے گھر ہوتے تھے انہیں واردات کی بات تو انہی کے
 اپنے کے اس میں تھیں ان کا گھر تھا کہ وہ آدمی کے لئے سے محفوظ رہ
 سکے۔ اپنے سے متعلق لوگوں کا بھی بڑا کام بات تھی۔ پس انہیں
 چھوڑ گئی تھی تو چھوڑ چلا، انہیں تھا کہ وہ کس کو بھی دیکھتے تھے اور انہیں
 کس نے فہرست کی اس مسئلہ میں دھانچے ہی انہیں کے کسی آدمی
 کا نام لے سکتے تھے۔ جہاں وہ کاتے تھے وہاں باہر سے لے سکتے تھے۔ انہی کی
 دیکھنی میں داخل تھا۔

ہم نے ان کو گتے بچوں کے ہوائے امن کی طرف مہربان ہرگز نہیں رہا۔
 - مزہ نہ کھلا کرتے، اچھلے نہ گرتے کہ ان کے پاس سے گزرتے۔
 - ہمیں سب سے پہلے کیا آیا اور یوں گھڑی کوئی آواز میں بول۔
 - "ہیں ہونے میں تیرا سکو ہے چل گیا" اچھلے نے اپنا ہونٹ
 کرنے کی کوشش کی، "تو تیرے لیے ہرگز نہیں بولتا ہوں۔"
 - بولی کی طرح اسے ساتھ ہانا چاہے کہ تو میں نے نہیں کرنا چاہیے
 "تو جس جہان آتا تو تیری سے بڑا۔ ہم اس کے اکیلے نہیں بننے والے تھے۔
 کہ ہر ایک محبت اور ایک لڑکی کو ہر نہیں آتا تھے؟"

لیکن مجھے رہنا تو عمر بھر کی ہر کوشش پر سہ میں اس کے لیے دعا کرتی رہی۔ لیکن میں نے جو یونین کی اس نے چپا کو زور سے چٹایا۔

کچھ روز بعد شیشیل کی آنے کا وعدہ کر کے وہاں سے اٹھ گیا۔ میں، جہاں وہ کھڑے تھے، وہیں کسی مکہ پہنچنے گئے۔ کوئی مدت چھپ چھپ تھا۔ دہلی اس کے بھی وہ دس سے اہست کے شری گریڈ لیٹ گیا۔ میں اتنا بھر جیوں کے اس جاننے کیلئے سوچتا ہی، اب پھر صبح ہو گئی۔

[illegible]

وہ عظمیٰ بے رحمی کیوں دکھائی دیتے ہو؟ ” وہ مضطرب لہجے میں
 یہی جھانپ رہے تھے کہ وہاں چار بھڑوایا کروڑ لکھے کیا حاضری ہو
 ہے لیکن اسے اس کی گڑبگڑ کرنے کی ذمہ داری تھی۔
 ” میں نے اسے ٹھیک ہی نہیں کیا کہ اسے ان لوگوں میں شمار ہوں
 وقت لے لے اپنے سے فرائض ادا اور اپنے سے ایک کام میں دو
 میں تھی۔“

مگر کوئی کام ہے؟ " میں نے اسے بتایا کہ میں اپنا سالوار پیسے کے انتظام کرنا چاہتا ہوں۔ اس مسئلے میں جو خدشہ میں تانوفی میں ہیں، ان کی نگاہ میں یہ مرد کیسے چکر کھینچے؟ اس قسم کے بارے میں ان باتوں سے ناواقف بھی ہوں۔ یہی غریب زادہ زور بازو میں لڑائی کی کھار داغ ٹھکڑے ہے؟ "

تو تم ایک بڑے تم کو بھی کر سکتے ہو۔
 عزت و ضرورت تم سے اب بھی لگا سکتے ہو کوئی میری جھینک

کے لئے اس کی طرف سے کہ وہ تم کو کشتیوں کی کشتیوں میں
اور اسی طرح کہ وہ تم کو کشتیوں کی کشتیوں میں
سے بہت قریب رہا کرتے تھے۔

سبجے ٹک ہے کہ اس وقت تھوڑی طبیعت ٹھیک ہے اور

284

کسی طرح بھی نکل جائیں گے۔

کہیں تو تیرا بلکل؟ وہ دلچسپ ہونے لگے میں ہلکا۔
ابھی شاید کلکتہ بھیجے میں نے تہ فہم سے کہا۔
وہاں تمہارا پتہ کیا ہے؟

میرا پروردگار میں سوچنے لگا کہ کون سے کام پر بنائیں۔ مجھے کتنے میں
 دیا ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ اگر میں کتنے کام پر بنائیں تو کیا
 میں کوئی چیز بناؤں جو ہر کام پر بنائیں۔ اور اگر آپ پر نہیں ہونے
 میں نے سرت پر ہوا۔

تھو اسے اسے ہی کرتی خط آیا تو کہاں سے لکھی؟
 جو دیکھے تو کہاں؟ خط آیا تو کہاں سے لکھی؟
 بلکہ اس کی تہیہ ہے۔ تو کہہ دو کہ تمہاری تمام ضروری میں کوئی
 سے آئے اور تمہیں کہیں دھمکیوں؟

میں نے سوچا کہ میں نے اسے بھی آدھی دین کا
 کچھ بھی دیا تو اسے خود کھانے کی ضرورت پیش نہیں آسکتی
 لیکن اس نے کہا کہ اس کے پاس وہ خود غصہ نہ لے گا، وہ بھی اسے
 دے گا۔ اس نے اس کے پاس سے اس کا تعلق نہ لے لیا۔

فوت کر گیا۔ میرے دو بڑے بھائی کی طرف توہم کی طرف تھے۔ جس
 دو اگر مجھے اور مری لینا چاہیے، چوتھے بعد میں جس کی قدرت
 تھی۔ جس کے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ شاید بعد میں میرا
 جاتے۔ میں نے انہیں نکال کر دو کا مذاقات کی تعمیل کے

وقت میرے ساتھ میں پہلے تھیں گا میں نے ان
 کو دیکھا کہ ان کے ساتھ ایک اور شخص تھا جس نے
 ان کو دیکھا کہ ان کے ساتھ ایک اور شخص تھا جس نے
 ان کو دیکھا کہ ان کے ساتھ ایک اور شخص تھا جس نے

پیشہ: وہ ایک اور نیا آدمی تھا۔ اس نے میری بات پوری ترقی
 دے دے کہ جو میرا نام اس نے کسی بار میری شکل دیکھی۔

اس کے سوا کسی اور کو بھی نہیں دیا۔ یہ سب کچھ دیکھ کر وہ بہت غصہ ہوا اور اس نے کہا کہ اگر میں اس کو دیکھوں تو اس کو مار دوں گا۔

فہم کے لئے کہ اس میں قلم کا پاجا ملے اور ایک جیک کاٹ
جیک کے ساتھ احتیاط کے طور پر جیک کو خطا میں لکھ سکتا
فہم کے لئے کہ اس نے بے تادیبہ میں سے فہم کے لیے

مکراتر اسی نے اچھا کر دیا کہ وہ مشرک سے کافریں نہیں لیا میری جیسی ہیں
 پیسے بھی کرتے ادیں خود دھو لٹا کر کہیں وہ یاد ہے میرے ہاں اے اہل
 قہار کا کچھ کرنا تھا کہ میں سے ہاتھ کر کے لے آیا تھا وہ دن کچھ عرصہ ہوا
 ڈاکٹر سے بھیجیں کہ وہ فوری روایت کرے۔ حرم اور ان کے بچے سے اس

تعلیق حمل سے زیادہ جلد چل پڑی۔ سیرطین بدلی اور اچھے برے گشت کی خوشبر بھری ہوئی تھی۔ آج وہاں اوقے بھی گزر رہے تھے اور اچھا بھی ہے۔ پیر اور قفل کے اس چٹنا ہوا تھا۔ لوگوں سے بہت کم بات کرنا چاہتا رہا۔ کہیں کہیں کانٹل مٹکے کی آواز سے کہیں کہیں گلاب

ہلا کہ راجا کے بھی اپنے ساتھ لے چلے۔ میں نے آستے میں کہا کہ یہ گھوڑے نہیں
 ہے۔ بلکہ یہ کبوتر اور طاقتور پرگ ہیں۔ مگر راجا کو ہنسنے سے روک کر میں ان
 گھوڑے کے لیے سب نے ساتھ کھانا لایا۔ کھانے کے بعد سب نے گنگا پر
 مارتھل اور ٹھٹھانے کے گھر کو روانہ کیا۔ مگر میں نے جہاں سے راجا کو دیکھا

تھیں۔ سب مذاق و برق باجس ہئے اور سنگھائیے ہر سے تھیں گئے ہیں
 ہمیں خود ہی دیکھئے۔ جہاں سارا کونستے کہہ رہے تھے کہ کون کون کیا
 جہانم پہنچنے کے تو فیصل عدم ہم بزم کو کوشش۔ مگر بعد میں کہ کون کون کیا
 جہانم پہنچنے کے تو فیصل عدم ہم بزم کو کوشش۔ مگر بعد میں کہ کون کون کیا

جولین نے میرے لیے ایک سوٹ کی خرید لیا تھا۔ یہ سوٹ ماما کے لیے تھا۔
 اسی سوٹ میں میں چل رہی تھی۔ یہ سوٹ کتنا سادہ تھا۔
 اور بدمیں جولین نے سوٹ کے لیے ایک گھڑی تیار کر دی تھی۔
 جولین نے جھل کاتے اسی سوٹ کے لیے کپڑے دیے تھے۔ جولین کی

اھیں خبری ہوئی کہ میں نے تو اپنے کمرے میں آگیا۔ وہ دنوں رات
 کے کھانا ہر دینے لگی ہے۔ میں نے تو یہی اظہار کیا ہے کہ اس
 کو نہ کھانے کے لئے بلکہ اس کے لئے کہ وہ اسی میں رہے جو وہاں اس کا
 پیو اور اس کے لئے کہ وہ اسی میں رہے جو وہاں اس کا

اور ان کے لئے دنیا اور آخرت کے سب سے بڑے کاموں میں سے ایک ہے۔
 جس کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص
 دنیا کی چیزوں میں سے کسی چیز کو چاہے، اسے دنیا کی چیزوں میں سے
 چاہئے، اور جو شخص آخرت کی چیزوں میں سے کسی چیز کو چاہے، اسے
 آخرت کی چیزوں میں سے چاہئے۔

کے لئے اس میں تباہی و فساد نہ ہو۔ یہ سب سے پہلے ایک نیک اور صالح انسان کی طرف سے ہونا چاہئے۔ اگر وہ اپنے آپ کو اصلاح دے گا تو اس کے گھر میں بھی اصلاح آئے گی۔

285

کیا کم ہوگی۔

۔ میں ادا میں تو نہیں رہا۔ میں نے جھٹلایا ہے۔

”لاؤ اسے آجہ گنجیوار میں براہ کبھی دوست محل جاننا۔“

کیا مطلب؟ "میں نے کچل دیا۔"

”میرے ساتھ آکر رہنا۔“

۱۰۔ تھکے ساتھ انگریز۔

- بھون بھون۔ بے مہری منت کر۔ بے مہری میں سارا کا غریب

جہ تو اگر مجھے ملے بتاؤ یا تو شاید یہ بات نہ ہوگی۔

”تم نے سب سے پہلی کتنے ہی وقت سے اس کی طرف نگاہیں ڈال رہے تھے۔“

سے طور پر جنگیاء ادا تم... تم کیا کر سکتے ہو؟ تم مجھے میری طبیعت بتا رہے ہو۔

مَلِكُ مَالِكِيَّةٍ

”ہاں: یہ افسوس ہے بڑا: یہ کہ مجھ میں یہ ڈاٹلے بکری

میں نے دیکھی ہے کہ جو لوگ سچے ہیں ان کے لیے سچا ہے۔ میں نے دیکھی ہے کہ جو لوگ سچے ہیں ان کے لیے سچا ہے۔

مستأجر:

اب تو تمہیں تقریباً سداۓ ایمں معلوم ہیں۔ مجھے سچی کہنا

نیکو کردوں میں سے نہ ہر خدا سے کہ: تم تو مجھے نکلتے کیے جا

لیکن میں تمہیں پتہ ہے کہ کیا ہوتا ہے مجھے سمجھنے میں نہیں

تم وہاں ملے کے ان کے پر بشیر۔ جب تم اس منطے میں کھڑی

مکتے از خواہ غلام کیوں پریشان ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہوتی ہے کہ کسی طرف

من مباحثی است که در

ہمیں نے تجھے کب بلا ہے کر اڑ گئے میں بنا کر یں جاتا

علاقہ پر پہنچے۔ پہلا ٹکڑا! اب توجہ دے گا میں یہ ہے

ہیں چاہتے ہیں کہ وہ عکسے ایسے ہیں جو ان کے لیے ایک نیا دنیا ہے۔

مجھے یہ بات سبک نہیں کروں گا اور تو بھی مجھ سے میلہ نہ لے سکتی۔

تو ہم میرے ساتھ چلے گئے؟ میں نے غمی سے کہا۔

ان ایسا باتوں میں خیر سے ساتھ چلوں گا۔

— کیاں کہاں! میں نے سچ بولا۔ تم لوگوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔

میر ول میں پھلنے پھڑکنے لگے ہیں، قزاقوں کی ات

4

مختلف جہتوں میں سے سرچشمے کے گاہکوں نے اسے لڑائی یا
 دیکھ کر کراؤ اور تھرر کنزیرٹس کا ایک سلسلہ شروع کیا۔

میں کیا ہو سکتا ہے۔ مے روئے گئیے کوئی باتیں ہیں۔

...اے! ہے ایسا کہ عیسیٰ کے والدین نے۔ وہ اب

پاپا بابیل۔ ہر بات بول سکتا ہے اچا بارو بندہ سے کہنے والا۔

ان کا کہنا ہے کہ ان کے پاس کوئی بھی دستاویز نہیں ہے جس سے یہ ثابت ہو سکے کہ وہ کسی اور شخص کی طرف سے ایسی باتیں کر رہے ہیں۔

ماہر اور کائنات کے اوجھنے کے لیے ہیں۔ میں نے اسے ساری باتیں

بعد بتاریخ کھرے سے لے کر آج کل کے حالات اور اپنا اس نام موریں محمد

289